اللهم صل علی محمد و علی آل محمد و بارک و سلم

حسب الارشاد فیض و الامتنان جناب عبد الرحمن خان صاحب مالک مطبع نظامی کانپور باعث سرور و مسرت

دیوان لطف

مرزا علی

انتخاب

بسعی [illegible] حاجی حافظ محمد عبد الرحمن خان صاحب سلمہ المنان باہتمام [illegible] خدا بخش خان

مطبع [illegible] واقع لکھنؤ [illegible] مطبوع شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد پروردگار و نعت سید ابرار خاتم المرسلین حبیب رب العالمین احمد مجتبیٰ
محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد و علیٰ آلہ و اصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین
کہ یہ بندہ گنہگار امیدوار مغفرت ایزد غفار حاجی محمد قمر الدین
ولد نظام الدین ابن عظیم الدین اذاقہما اللہ حلاوۃ کمال الایمان
قوم کمبوہ ساکن [illegible] شہر پانیپتی مرید حضرت سبحان شاہ صاحب زید اللہ
عرفانہ قادریہ و نقشبندیہ و مولانا شاہ عبد الغنی صاحب و عبد الرشید صاحب نقشبندیہ
کا ہی اور گیارہ برس سے بوجہ نسبت فرزندی بخاندان نواب مبارک علیخان صاحب
میرٹھ میں رہتا ہی اس عاجز نی حسب اجازت مولوی حافظ محمد لطف علیخان صاحب
لطف [illegible] مطبع آئینہ سکندری میں ۱۲۹۵ھ میں [illegible] دیوان لطف کی چھپوایا

۳

قریب یلملم جہان سے حجاج احرام باندہتی ہین پہنچے واگذہ نجیف نے داعی اجل کو لبیک کہی اوسکے تیسرے روز جدہ شریفہ مین پہنچکر وہانکی زیارت سے فیضیاب ہوئے وہانسے دوسرے روز مکہ معظمہ مین پہنچکر ارکان طواف بیت اللہ شریف و صفا و مروہ کرکے نوین ذی الحجہ کو حج کرکے گیا ایک نسخہ **دیوان لطف** کا داخل بیت اللہ شریف مین کراکے اور ایک جلد کتبخانہ مین بہی دیوان لطف کی کہکر مدینہ شریف کو روانہ ہوا بارہ روز مین زیارت روضہ منورہ آنحضرت کے مشرف ہوا ایکدیوان لطف کے کتبخانہ اور ایک جلد کو داخل کراکے ہمراہ لایا یہہ دیوان لطف مطبوع عام و مقبول انام بعد عشرہ محرم کے دیگر زیارات سے مشرف ہو کر کوجی نچاہتا تہا مگر جانب وطن کے روانہ ہوا اور جناب تحصیلدار صاحب بہی مع الخیر اپنے وطن مین پہنچے الحمد للہ علیٰ احسانہ یہہ عاصی پرمعاصی پہر ہند مین کہبرایا اور مدینہ منورہ یاد آیا پہر وہی مناجات ورد زبان ہوئی اور اسکی تاثیر سے یہہ بات ظہور مین آئی کہ شیخ الٰہی بخش صاحب رہنے والے قصبہ میرٹھہ کی والدہ نے عزم بیت اللہ کیا اور اس مصنف کو اپنے ہمراہ لیا چنانچہ بعنایت ایزدی فایز المطام ہوا اب پہر وہی اشتیاق ہے جمیع مسلمین میرے حق مین دعا فرماوین کہ میرے مقاصد دلی بر آوین خداوند کریم مسلمانون کو اپنے حبیب کا عشق دے اور اپنی شراب محبت سے مست کرتے آمین ثم آمین بحق سید المرسلین

صلواۃ اللہ وسلامہ علیہ

مناجات دیگر

ظہور پیدا

بیان ہو کس زبان سے وصف اعجاز کرامت کا
کہ آدم کو تفاخر ہے [illegible] ذریت کا
ضیائی چشم موسی نور ہی حسن صورت کا
ازل وہ نقش [illegible] بیضا [illegible] بعثت کا
ہوا داران ظلمت کو سہارا ہی ہدایت کا
گنہگاران امت کو وسیلہ ہی شفاعت کا
ملا صدیق کو پایہ صداقت کا رفاقت کا
عمر کو عدل کا عثمان کو حلم اور سخاوت کا
علی و شیخ جی [illegible] عقدہ حجت کا
امامت کا ولایت کا شہادت کا [illegible]

[illegible]

یارب صل وسلم دائما ابدا علی نبیک خیر الخلق کلهم

کرون کر و معطر دہن مشک گلاب	بساؤن لکھ طرح پیرہن مشک گلاب
تو اسی سو کرون وقت سخن مشک گلاب	ہزار بار بشویم دہن بمشک و گلاب

ہنوز نام تو گفتن کمال بی ادبیست

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ردیف الف

ازل میں جوش پر آیا جو دریا خلق کی رحمت کا	سر احمد پہ رکھا تاج عالم کی شفاعت کا
ہوا جب عالم آرا آفتاب اوج نبوت کا	ہر ایک ذرہ ہوا بیتاب کبریا کی عمارت کا
ہوا جلوہ جو عالمگیر نور روئی حضرت کا	منور ہوگیا عالم نشان پایا نہ ظلمت کا
شہنشاہی ہی عہدہ حق تعالی کی رسالت کا	دو عالم میں چلن ہی سکہ مہر نبوت کا
محمد انجمن آرا ہی ایوان رسالت کا	چراغ طور اک جلوہ ہی اوسکی شمع خلوت کا

[illegible]

غزل دیگر

عاشق ہوں دل سے اوس شہ عالی تبار کا
اسے لطف جو حبیب ہی پروردگار کا

سوز ازل ہی لکھہ گیا تقدیر میں میری
مداح ہوگا شافع روز شمار کا

اوصاف لکھے آپکے اصحاب پاک کے
از روز روں یہہ ارادہ ہی اس خاکسار کا

ایک ایک دوست اوس شہ عالی تبار کا
سردار و پیشوا ہی ہر ایک دیندار کا

افضل ہر ایک بشر سے بیشک نبی کے بعد
اول خلیفہ نائب پروردگار کا +

بوبکر اسم پاک ہی صدیق ہی خطاب
ہی رشتہ دار سید والاتبار کا

تصدیق جسکو چاہئی میرے کلام کی
قرآن میں وصف دیکھہ لے اوس یار غار کا

جو کچہ دیا خدا نے وہ للہ دیدیا
اب حوصلہ یہہ دل ہی کسی مالدار کا

عشق رسول پاک میں گہر تک لٹا دیا
مشہور ہی یہہ قصہ اوسی جان نثار کا

راضی خدا ہی اوس سے وہ راضی خدا سے ہے
دشمن عدو کا دوست ہی وہ دوستدار کا

اور دوسرا وزیر شہ عرش بارگاہ
مشہور خلق خلق ہی جس نامدار کا

حضرت عمر جناب کا اسم شریف ہے
عالم میں دوسرا نہیں اس اختیار کا

اکثر اوسکی رای پہ نازل وحی ہوئی
یہہ اسپہ اعتبار تھا پروردگار کا

عالم کو اوس نے ظلم کی ظلمت سے دی نجات
حامی رہا مدام ہر ایک دیندار کا

شیطان اوسکے سایہ سے بہاگا کنارہ کر
یہہ خوف تہا یہہ رعب تہا اوس جان نثار کا

عثمان جسکا جامع قرآن خطاب ہے
عاشق ہی وہ نبی کے ہر ایک رشتہ دار کا

وہ تیسرا وزیر رسول خدا کا ہے
اور یہی غنی خطاب ہی اوس مالدار کا

نہ مجکو فکر دنیا ہی نہ اندیشہ ہی محشر کا — وسیلہ ہی دو عالم کے لیے کافی پیمبر کا

ہوا ہی عشق دلکو خال رخسار پیمبر کا — ستارا اوج پر ہی اندنون اپنے مقدر کا

بھرا ہی نور سینہ مین یہہ کس روی منور کا — کہ داغ دلمین عالم ہو گیا خورشید محشر کا

ہوا ہون جب سے شیدا قد رعنا پیمبر کا — لگا ہی شاخ طوبی مین قلم اوسکے صنوبر کا

ہزارون نور کے شعلے نکلکر اوڑ گئی ہونٹھ سے — لیا ہی نام جب اوس آفتاب ذرہ پرور کا

وہ جلوہ ذرہ راہ نبی کو حق نے بخشا ہی — کہ دہوکا اوسپہ ہو جاتا ہی مہر و ماہ و اختر کا

در دندان محبوب خدا کا وصف گر لکہون — تو اک اک نقطہ مین ہر شعر کی عالم ہو گوہر کا

گیا اللہ اکبر وہان حبیب خالق اکبر — کہ جبریل امین کو خوف ہے جسجا شہپر کا

ملون اشوق دل کیا کیا نہ آنکھین اوسکے قدمو سے — کوئی زائر جو ملجاوی رسول پاک کے در کا

کھلے گی فصد میری خار صحرائی مدینہ سے — خیال خام دل سے دور کر فصاد نشتر کا

نبی کی زلف و عارض کا مجھے ہو وصل یا آبی — نہین خواہان ہی دل میرا گلاب و عطر عنبر کا

قیامت یاد قامتین تیری فریاد کرتا ہون — کہ ہمسایونکو ہو جاتا ہی دہوکا شور محشر کا

وہ ہون تشنہ دہن دیدار پاک مصطفے کا — لگاون منہ نہین جنت مین ساغر حوض کوثر کا

یہانتک سرکو رگڑون گر مدینہ تک پہنچا اوسکا — کہ ہو سرمین نشان پتہر کا او پتہر مین سر کا

مدینہ تک نسیم صبح گر پہنچے تو یہہ کہنا
بلالو لطف کو پاس اپنے صدقہ آل اطہر کا

وصف لکھتا ہون نبی کی حسن عالمگیر کا — کیون نہ شہرہ ہو شہرون شہر ہو میری تحریر کا

ایضاً

اگر حضرت کی امت مین نہوتے
نہوتا انتخا تحفہ بہتر ہمارا ++

ہماری ہوگی بخشش سب سے پہلے
نبی ہے شافع محشر ہمارا

ہر ایک امت کریگی یہہ تمنا
انہین کے ساتھ ہو محشر ہمارا

کیا بندہ حبیب اپنے کا ہمکو
خدا ہے مہربان ہمپر ہمارا

ہوائے شوق سے اوڑ جاتے یارب
مدینہ کو تن لاغر ہمارا

ہمارے واسطے ہے آب کوثر
نبی ہے مالک کوثر ہمارا

خدا وہ دن دکھائے اب تو اے لطف
نبی کا آستان ہو سر ہمارا +

ہون مین بلبل باغ وصف احمد مختار کا
سو زبان رکھتا ہی ہر شاخ میرے گلزار کا

عشق ہی جسکو جناب سید ابرار کا
لطف حاصل ہوگا اوسکو لطف کے اشعار کا

وصف جب گلزار مین چشم مبارک کا کیا
خواب آنکھون سے اوڑا یا نرگس بیمار کا

وسوسے شیطان کے بی شمشیر ہون قلم تیز
وصف حضرت کے لکھون گر ابروے خمدار کا

دفترون مین سے ہوگا وہ رتبہ مین فزون
گل نہو گر جزو بہی نعت احمد مختار کا

اک جہان جنکا بادشاہ وہ جہانکا ہی غلام
مجکو بہی کردے گدا یا رب اوسی سرکار کا

قبلۂ حاجات دو عالم ہی تیری ذات پاک
کعبۂ مقصود ہی تو زاہد و میخوار کا

عاصیونکو کیون نہ آمرزش کی ہو تجسے امید
جانتے ہین سب تجہے محبوب ہی غفار کا

تابش خورشید محشر کیا جلائیگی ہمین
سر پہ اپنی ابر کرم سایہ ہی تجہ دلدار کا

نبی کی حکم سے کیا مال و زر سب نقد بخشا و یدو
وہ قارون تہا بنا جو بندہ بیدام درہم کا

ہر ایک مضمون عالی عالم بالا سی لاتی ہین
عمل ہی شاعرون کی پاس بلاشک اسم اعظم کا

لیے پہرتے ہین مل یہان شعر بیچانے کی خاطر
فزون ہی مصر کی بازار خوبی اینکا چمکا

توسل گر نہ ہوتا ای شفیع المذنبین تیرا
گنہ بخشا نجاتا حشر تک حوا و آدم کا

خیال کعبہ ابروی حضرت سے دم مردن
جو بعض حشر تک ای جور ویلا و آتش غم کا

ہوئی ای لطف و بیت عالم رویا مین حضرت کی
ہوا بیدار بخت خفتہ کوکب بخت کا چمکا +

ہوا ہی عشق لکھنا اسم ودی قطبی عالم کا
ہوا طالع میرا طالع ستارہ بخت کا چمکا

سبھے ہول قیامت سے بہشت و ہفتا تودہ ہمکا
تحیر ہی بحر پر دہ ہون کسکا غوث اعظم کا

بہشتی ہین وہ انسان آپسے جنکو عقیدت ہے
تذبذب ہین وہ نہین رہے اونہین نار جہنم کا

ہر اک مشکل ہوئی تہان ہو حل عقدہ کا حل
کیا ہی رحجستی آپکے [illegible] کا

بدولت خود بدولت کی ہین یا ال دائیم
مرید و نہین نہین محتاج کوئی دائم درہم کا

قدم اوسکا نہ کیون گردن اپنے پیری رکھے
کہ جسکی پشت پر رکھے قدم سردار عالم کا

وہ قابل ہین کہ مرقد مین ملائک کو کیا قاصر
فرشتون نے بدولت اونکے جانا رتبہ آدم کا

دو عالم مین ہون سب طالبونکا حامی و یاور
یہان آنی سی یہہ مطلب تہا او مطلوب عالم کا

کلید باب مقصود و جامع ذات اقدس ہے
توسل سے ہی مطلب نکلتا ہی دو عالم کا

میری بہی دستگیر بیکسان اب دستگیری کر
او ٹہاون تا بہ کے صدمہ تمہاری ہجر کی غم کا

جو غم دوری سے پیغمبر کے بسمل ہو گیا ۔ دم نکلنے پر قرب خالق اوسکو حاصل ہو گیا

طاق ابروئی نبی پر دل جو مائل ہو گیا ۔ طائر قبلہ نما کیطرح بسمل ہو گیا

دل ہے کس خورشید رخ کے تل پہ مائل ہو گیا ۔ جو سویدا کو قمر کا نور حاصل ہو گیا

رات وصف جلوۂ حسن نبی ہے بزم مین ۔ شعلۂ وادی ایمن شمع محفل ہو گیا

رائگان جائیگی اے دل سب خدا کی بندگی ۔ گر نبی کی یاد سے اکدم بہی غافل ہو گیا

سن لیا نام محمد جب کسی سے ہمنشین ۔ شوق مین صل علی پڑہنا بہی مشکل ہو گیا

بہونک ہی دیتا جہنم عاصیونکو پانی ۔ بیچ مین دریائی رحمت تیرا حائل ہو گیا

کیون نہ تیری عشق سے ہو جون کتان میرا چاک دل ۔ اک اشارے سے تیری دو ماہ کامل ہو گیا

دیکھتا ہون گو مدینہ اقدس کو ہون ہر چند دور ۔ دور بین چشم تصور سے میرا دل ہو گیا

سرمہ جب سے خاک پاک پائی اقدس کا کیا ۔ غیرت خورشید پتلی کا میرے تل ہو گیا

فی الحقیقت بس وہی بندہ خدا کا دوست ہے ۔ یا محمد مصطفیٰ جو تم پہ مائل ہو گیا

سر کے بل کعبہ سے جب راہ مدینہ مین چلا ۔ شوق سے اک اک قدم ایک ایک منزل ہو گیا

قامت موزون حضرت کے لکھے اکثر جو وصف ۔ نغمہ سنج شاخ طوبے طائر دل ہو گیا

اسقدر رویا مین ابروئی محمد کر کے یاد ۔ دیکھنا محراب کعبہ سخت مشکل ہو گیا

لطف نعت سید امّی لقب کی فیض سے
یک بیک بی مشق کیا اوستاد کامل ہو گیا

عشق مین لطف جو تو اوس سے ہمکنار ہوتا ۔ تیرا مرقد بہی شہیدی کے برابر ہوتا

ایضاً

جب ہوئی پیدا نبی آ کی زمین سے یہ ندا عرش اعلی سی دو بالا میرا رتبہ ہو گیا

وصف کچھ موزون جو ہمنے حضرتکا کیا مصرعہ برجستہ ہر اک رشک طوبا ہو گیا

پڑھ لیا ہی سو دم جب وح حضرتؐ پر درود صاف دن بہر کے گناہونکا ازالا ہو گیا

جب اشارہ سے کیا انگشت کی شق القمر چاند اگر عارض روشن پہ ہالا ہو گیا

آگیا ذرہ جو اوس بدر الدجی کے زیر پا چاند و سورج سے دو چندان نور اسکا ہو گیا

اسقدر رویا تیری فرقت مین ای ابر کرم روبروی چشم تر بے آب دریا ہو گیا

دو جہان کی نیکنامی ہو گئی اوسکو حصول جو نبی کی عشق سی دنیا مین سوا ہو گیا

آپ نے ہجرت جو فرمائی مدینہ کیطرف کیا سیہ پوش آپکے ماتم مین کعبا ہو گیا

آب زمزم حاجیون نے لاکی جب مجکو دیا قطرہ قطرہ آب کوثر کا پیالا ہو گیا

دیکھنا آیا اگر حضرتکی بخشش کا خیال حشر کا ہنگامہ نظرون مین تماشا ہو گیا

عشق احمد نے کیا ہی جب یہان اپنا مقام دل کبہی کعبہ کبہی عرش معلا ہو گیا

بارگاہ حق مین بہی جا کر یہی حضرتکے بو وادی ایمن مین یہان سی کو سوا ہو گیا

ایکدم غافل نہین یاد رسول پاک سے دل میرا پابند اب حکم خدا کا ہو گیا

نور حضرت تہا جو ماتہی مین خلیل اللہ کے ایکدم مین آگ سی وہ جو دلالا ہو گیا

شوق دل شہر کے جانب کہینچکر لیجائیگا طالع واژون میرا جسدم تہ و بالا ہو گیا

خواب مین بہی تو نظر آیا نہ ای نور نظر صورت یعقوب مین روروکے اندہا ہو گیا

لیچلے دنیا سے جو ہمکو وہین عشق نبی حشر کو ای لطف بخشش کا وسیلہ ہو گیا

ایضاً

شفیع الورا یا شفیع الورا

۱۰

میری گورمین بھی مدد کیجیو — میرے مصطفا یا شفیع الورا
میرا مدعا تجھکو معلوم ہے — کرون عرض کیا یا شفیع الورا
یہہ دلکی تمنا ہے مولا میرے — یہہ ہے التجا یا شفیع الورا
یہی آرزو ہے یہی ہی ہوس — مدیح خدا یا شفیع الورا
رہا زیست مین جسطرح ذوق و شوق — تیری نعت کا یا شفیع الورا
رہے بعد مردن یونہین خلد مین — ہمیشہ سدا یا شفیع الورا
خدا خود ہے مداح قرآن مین — تیرا جا بجا یا شفیع الورا
بشر کیا فرشتون سے لکھی نہ جاے — تمہاری ثنا یا شفیع الورا

بلالے مدینہ مین اب لطف کو
نہ در در پھرا یا شفیع الورا

کسکو ہی قرب خدا ایسا سوائے مصطفا — عرش و فرش مصطفے تو مین جائے مصطفا
کون فخر المرسلین ہے ماسوائے مصطفا — کون روز حشر شافع ہی ورائے مصطفا
کسکو ہی مہر نبوت ماسوائے مصطفا — کون ہی ختم رسالت ماورائے مصطفا
دے مجھے دارین مین یارب برائے مصطفا — ذوق عشق مصطفے شوق لقائے مصطفا
نے خیال عیش جنت نی غم رنج سقر — مصطفے کو چاہتے ہین مبتلائے مصطفا
عاصیون پر باب رحمت حشر مین کہل جائیگا — وا ہوئے جسدم لب معجز نمائے مصطفا
دو جہان سب جانسے ہی دل و جان جانانہ پر فدا — تو ہی اک تنہا نہین ایدل فدائے مصطفا

ایضاً

[illegible]

جو سائل ہے شہنشاہ دو عالم آپکے در کا — وہی کچھہ جانتا ہے مرتبہ شاہی گدائی کا

تجھے ای بخت واژون نکہتا سیلے پیا و — و بر دولت پہ پایا یار جبہہ سائی کا

خدا شاہد ہی وہ بیشل ہی ساری خدائی — اوسکی شانکے شایان لقب ہے مصطفائیکا

نبی کی زلف کی مدحت پڑہیگے پیش خالق ہم — یہی مضمون سوجہا ہی جہنم سے رہائیکا

لکہوا ای لطف برگ گل پہ آب دصفا اوس لب کے
اور آئینہ پہ اوس روئی مصفا کی صفائیکا

مرتے دم عشق نہفتہ میرا افشا ہوگا — دمبدم نام نبی موںہہ سے نکلتا ہوگا

جسنے دیکہا تیری دیوار کا سایا ہوگا — دہوپ سے بدترا وسے سایہ طوبا ہوگا

گر مدینہ کے سوا مجکو کہین دفنایا — دیکہہ لیجیو نہ میرا گور مین لاشا ہوگا

احمد پاک کی باتو نمین جو شیرینی ہے — نبات قند بہی آتنا تو نہ میٹہا ہوگا

سر کے بل کعبہ سے جاوینگے مدینہ کیطرف — بخت واژون جو ہمارا کبہی سیدہا ہوگا

پیرہن پہاڑ کے جنت سے نکل جاؤنگا — یاد جبدم مجھے صحرائے مدینہ ہوگا

حشر کو پیش خدا جب یہہ پڑہونگا اشعار
لطف ہمت سے غل صل علی کا ہوگا

محبت اونکی کرو دلمین دو جہان پیدا — ہوئے ہین ہو نہ سکے جنکے سبب انس و جان پیدا

نہوتے آپ ہی جو فخر انس و جان پیدا — نہوتا عرش کرسی نہ لامکان پیدا

ہوئی پسند فصاحت میری جو روز الست — کیا نبی کا مجھے حق نے مدح خوان پیدا

ردیف با

گور سے نکلوں تجھ ہی محمدؐ کہتا ۔ ہوں نہ مایوس قیامت میں نہ مضطر یارب

در محبوب کی جاروب کشی لطف کو بخش
اب نہ دنیا میں پھرا تو اسے در در یارب

ہی دو عالم میں تو ہی ایک خدا کا محبوب ۔ کیوں نہو وسے تجھے یکتائی کا دعوا محبوب
دیکھتے کسطرح انسان تیرا سایا محبوب ۔ نور اللہ کا تھا تیرا سراپا محبوب
تو جو مبعوث خلائق میں نہوتا محبوب ۔ ہوتی مخلوق بھی لاریب نہ پیدا محبوب
ایک نظر دیکھے جو کوئی تیرا جلوا محبوب ۔ قدرت حق کا نظر آئے تماشا محبوب
رشک فردوس بریں ہی تیرا کوچا محبوب ۔ قد موزوں ہی تیرا غیرت طوبا محبوب
گو ہے بیسایہ تیرا قامت رعنا محبوب ۔ سارے مخلوق پہ ہی پر تیرا سایا محبوب
نہیں ہر کہتا ہی قسم عرش تک اپنا محبوب ۔ اوسکے دیوانہ ہیں ہم ہی جو خدا کا محبوب
تیری تصویر تصور سی جو دلمیں آئی ۔ اور ہی کچھ نظر آیا ہے تجھے نقشا محبوب
انبیا جتنے ہیں سب حق ہیں مگر فرق یہ ہے ۔ وہ پیمبر ہیں فقط تو ہی خدا کا محبوب
چار سو حضرت عزت میں ہو آہیں کی صدا ۔ تو او ٹھا دے جو کہیں ہاتھ دعا کا محبوب
مرقد پاک کی ہو مجھکو زیارت حاصل ۔ کاش بر آئے میرے دلکی تمنا محبوب
نیکنامی اوسے دنیا میں میسر ہو گی ۔ ہی جو دنیا میں ترے عشق کی سودا محبوب
کا ہیکو دشت ضلالت سی نکلنا ہوتا ۔ سید ہا رستہ جو ہمیں تو نہ بتاتا محبوب
تیرے رخسار قمر رشک کا ہی جب سے خیال ۔ جوں کتاں چاک ہی ہر سینہ کا یکتا محبوب

جب پڑھا وصف محمد کے لب شیرین کا — آگئی مونہہ میں مرے لذت خرما کے بہشت

بیٹھے جی مدح طراز حرم پاک رہا +
کیا عجب مرتے ہی گر لطف کو ملجا ہے بہشت

دکھائے گر خدا مجکو مکان مولد حضرتؐ — لکھوں امی لطف مذکور زبان مولد حضرتؐ

سمجھے یہہ جا ہی یہان پہر بیان مولد حضرتؐ — پڑھیوں وہ لسے نہ کیوں وصف زبان مولد حضرتؐ

روایت کرتے ہین یہہ زایران مولد حضرتؐ — نہ دیکھا نور جو دیکھا میان مولد حضرتؐ

نہ ہر مومن کو کیوں اوسکی یارتگی تمنا ہو — زمین پر رشک جنت ہے مکان مولد حضرتؐ

ازل میں جو پسند آئی فصاحت میرے خالق کو — کیا مشہور مجکو مدح خوان مولد حضرتؐ

زمین پر مثل نسا عرش والے چلتے پہرتے ہیں — یہہ ہے ادنا سا ادنا عز وشان مولد حضرتؐ

یہہ ہے ادنا بزرگی ذکر میلاد مبارک کو — ملایک آ کے سنتے ہیں بیان مولد حضرتؐ

جو منکر اسکی عظمت کے ہیں شیطان مجسم ہیں — بہشتی جنتی ہیں دوستان مولد حضرتؐ

زمین و آسمان پر ایک مبارکباد کا غل تہا — دو عالم شاد و خورم تہا زمان مولد حضرتؐ

زمین گلشن ایجاد رشک باغ رضوان ہے — یہہ سر سبزی تہی یہہ خوشبو تہی آن مولد حضرتؐ

ہر اک ذرہ زمین کا رشک خورشید تابان تہا — زمین اسدرجہ روشن تہی مکان مولد حضرتؐ

وہان آدم سی تا عیسے نبی سب ہی تو آ فرا ہے — عیان نعمت خدا یہہ تہا میان مولد حضرتؐ

بہت پیغمبرونکی بیبیان تشریف لائین تہین — ولادتگاہ حضرت مین زمان مولد حضرتؐ

گذر ابلیس کا اوس جگہ زمین غیر ممکن تہا — فرشتی بعید دستے پاسبان مولد حضرتؐ

لطف او سدم باب رحمت کہولتا ہی خدا
بہر حضرت مین کیا کرتے ہین جب ہم الغیاث

تیغ فراق سے ہے دل افگار الغیاث	کب تک رہوں مین صورت بیمار الغیاث
ہجر نبی مین زیست ہے بیکار الغیاث	دل سا عزیز سینہ مین ہے خوار الغیاث
کٹتی نہین ہے رات جدائی کی کیا کرون	ای تیغ عشق ابروئے خمدار الغیاث
ایسا ہوا ہون اب غم ہجر نبی سے زار	تار نفس ہے دلکو گرانبار الغیاث
ہونگے حضور سایہ فگن روز بازپرس	جائیگی عاشقونکی نہ بیکار الغیاث
نالہ اگر کرون غم آل رسول مین	سنکر پکار اوٹھے در و دیوار الغیاث
بعد فنا اگر نہ حضوری ہوئی نصیب	کرتا ہونگا یا شہ ابرار الغیاث
دیو سیاہ مانگے پنہ جسکے خوف سے	ہی وہ سیاہ اپنی شب تار الغیاث

سیراب جسکے فیض کرم سے جہان ہے
اوسکا ہے لطف تشنہ دیدار الغیاث

ردیف جیم

عشق احمد نے بنایا ہی مجھے دیوانہ آج	فرض و واجب ہے ادا کیجے وہ سجدۂ شکرانہ آج
ساقی کوثر پلادے مجھکو وہ پیمانہ آج	نشہ مین جسکے لکہون اشعار کچھ مستانہ آج
گیسوئے احمد کا سودائی ہی ہر فرزانہ آج	عقل کل کو کہتا ہی دیوانہ ہر دیوانہ آج
طائران قدس جلجاتے ہین جب کیا رشک سے	شعلۂ رخسار حضرت پر ہوں مین پروانہ آج

اوس شہنشاہ کی ای لطف رعیت ہون | جسکی دربانی سکے ہین لاکہہ سکندر محتاج
محبوب خدا عرش پہ پہونچا شب معراج | کیا کہئی کیا امت کا نصیبا شب معراج
محبوب نظر آیا جو تہا شب معراج | پردہ میں سے خدا خود نکل آیا شب معراج
حاصل یہہ ہوا آپکو رتبہ شب معراج | اللہ کو ان آنکہوں سے دیکہا شب معراج
روشن ید بیضا سے کف پا شب معراج | کیا روی نبی کا لاکہون جلوا شب معراج
انسان کی کیا جان فرشتے بہی نہ پہونچے | وہان جاکے وہ اک دم مین پہر آیا شب معراج
کہتے ہین شفاعت اسی اللہ سے ہر بار | تہا بخشش امت کا تقاضا شب معراج

ای لطف جو محبوب نے چاہا وہی پایا
باقی نہ رہی کوئی تمنا شب معراج

پردہ بہی نتہا بیچ مین حائل شب معراج | تہا قرب محمد کو یہہ حاصل شب معراج
دل طاعت معبود مین شاغل شب معراج | بخشش امت کی تہے سائل شب معراج
جب رحمت خالق ہوئی نازل شب معراج | امت کو کیا آپ نے شامل شب معراج
بخشش کے وہان آپ تہے سائل شب معراج | امت تہی یہان خواب مین غافل شب معراج
جز نور نہ آتا تہا نظر عرش سے تا فرش | خالق سے ہوئے آپ جو واصل شب معراج
اک آن مین جا مسند قوسین پہ بیٹہے | ادنا سی یہہ تہی آپکی منزل شب معراج
موسی نے کہان وہ تجلی طور مین پائی | جو بات ہوئی آپکو حاصل شب معراج
روزونکی نمازونکی عبادتکی خطا کی | امت کی ہر آسان ہوئی مشکل شب معراج

[illegible]

مومن ہوا جسنے کیا اقرار محمد — کافر ہوا جسنے کیا انکار محمد

رویا کرین گلزار مین شبنم کیطرح ہم — ایکبار جو دیکھین گل رخسار محمد

انگارون پہ کیون لوٹتی ہین کبک بصورت — جب دیکھون وہ چاند سا رخسار محمد

عالم سے ہین اک دست سر و کار نہ کہون — ہاتھہ آئے اگر خدمت سرکار محمد

کیون آنکھین نہ مین بند کرون بدر چھپا ہے — ہے مد نظر اندنون دیدار محمد

قطعہ

مخلوق مین خالق کا بھی اظہار نہوتا — ہوتا نہ اگر خلق مین اظہار محمد

یوسف سے فزون حسن ہین کیونکر نہ کہین ہم — اس ور پہ ہے گرمی بازار محمد

بندہ نہین یان وہی زلیخا ہوئی خواہان — اور یہان پہ خدائی ہے خریدار محمد

جو طالب جنت ہو وہ طوبی کے تلے جائے — جنت ہے ہمین سایہ دیوار محمد

ای لطف وہ محبوب خداوند جہان ہے
جو کچھ کہو وہ سب ہے سزاوار محمد

ہی چشم تصور مین جواب رخ روئے محمد — دل قبلہ نما کعبہ ہے ابروئے محمد

ہی روح روان نکہت گیسوئے محمد — پیارا ہے رگ جان سے ہر اک موئے محمد

سنبل مین نہین نکہت گیسوئے محمد — گل مین نہین رنگ رخ نیکوئے محمد

ہی شوق فزا دل و جان روئے محمد — روئی دل و جان کیون نہ ہی سوئے محمد

ہون بلبل شیدا گل روئے محمد — ہون قمری سرو قد دلجوئے محمد

گر ہوئی محمد قوت بازوئے محمد — ای لطف لکھون کیا حسن روئے محمد

۱۷

[illegible]

سایہ جو نہین جسم مطہر کا یہہ ہے وجہ | ایک نور مجسم ہے سراپائے محمدؐ
آسب قیامت سے بلا میری ٹرے گی | ہین دلسے ہون محو قد رعنائے محمدؐ
قوسین کا تہا فاصلہ حق سے شب معراج | ادنی انسا یہہ ہے رتبۂ اعلائے محمدؐ
جاتی ہی اودہر عالم بالا سے میری آہ | جسدن سے ہے عشق قد بالائے محمدؐ
طوبی کی بلندی پہ جو یہہ فخر ہے رضوان | دیکہا نہین کیا قامت رعنائے محمدؐ
رو رو سکے یہی کہتا ہون اللہ سی ن ہر | رویا ہی ہین دیکہون رخ زیبائے محمدؐ
اب بندہ کے سر مین یہی سودا ہے شب روز | ہو سر یہہ میرا اور کف پائے محمدؐ
گو نزع کے صدمے سے نہین تاب سخن ہے | یہہ لطف مگر پڑہتے ہین ثنائے محمدؐ

ہو شمع لحد شمع تولائے محمدؐ
ہو نقش لحد نقش کف پائے محمدؐ

بنایا وہ جہانمین اک مکان محفل مولد | جہان دل کہول کرتی بیان محفل مولد
کہا کرتے ہین باہم عاملان محفل مولد | ندیکہا اک حمل جنبے بسان محفل مولد
فضائل سنکے محفل کے میان محفل مولد | نہین پہولے سماتے حاضران محفل مولد
یہان پر رحمت للعالمین کا ذکر بخشش ہے | نہ کیونکر رحمت حق ہو میان محفل مولد
اگر لینی ہی جنت سر کے بل ہو عاصیو حاضر | جہانمین تم یہان پاؤ نشان محفل مولد
وہ جنت پائینگے جو حاضر دربار والا ہین | مبارک ہو خوشا حاضران محفل مولد
یہہ محفل ہو منو حاجت روا محتمندان ہے | ہزارون لیچکے ہین امتحان محفل مولد

ردیف ذال

۱۸

ردیف ر

ایضاً

کوئی نہین تمہارا ہمسر میرے پیمبر
لاریب تم ہو سب سے برتر میرے پیمبر

ہون برق سی فرقت مین مضطر میرے پیمبر
شعلے بہڑک رہے ہین دل پر میرے پیمبر

ابتو بلالو اپنے در پر میرے پیمبر
کب تک پہرا کرونمین در در میرے پیمبر

ورد زبان یہی ہی اکثر میرے پیمبر
قربان ہوں جان و دلسے تم پر میرے پیمبر

ملک عرب مین حضرت ہندوستان مین بندہ
چین آئے میرے دلکو کیونکر میرے پیمبر

ابر کرم کو اپنے فرمایئے اشارہ
دہو ڈالے سب گناہ کے دفتر میرے پیمبر

تشریف آپ لائین جب وقت نزع آئے
ہرگز نہو وین میلے پیتو ر میرے پیمبر

پس مرگ جو آنکہین مشتاق دیدار پاک مین ہین
کوثر سے ہین فزون تر بہتر میرے پیمبر

آوارہ کو بکو ہے رہبر کو جستجو ہے
لو اب بلالو اپنے در پر میرے پیمبر

ہر دم یہ آرزو ہے ہر دم یہ التجا ہی
پہولون نہ یاد تیری دم بہر میرے پیمبر

دشوار تہا پہونچنا جنت مین تہا نہ آسان
ای لطف گر نہوتے رہبر میرے پیمبر

بہروسا ہی مجھے بخشش کا حضر تکی شفاعت کا
نہ توبہ پر نہ تقوی پر نہ محنت پر نہ طاعت پر

ہوا ہی جیسے دل مائل گل رخسار حضرت پر
شرف رکہتا ہی ہر داغ جگر گلہای جنت پر

کریگی رشک کیا کیا امت سابق اس امت پر
کہلینگے جب لب جان بخش حضرت کے شفاعت پر

حصول مقصد کونین عشق ذات عالی ہی
محبت کو محبت کیون نہ آئے اس محبت پر

جگر ہے اوسکی یاد مصحف خاطر مین سپارہ
نزول آیت رحمت ہی جسکی پاک صورت پر

چاہیئے ہی سایۂ دیوار قصر احمدی — سر پہ آتی ہے بلا ظل ہما کو دیکھکر
خاطر میں شوق کی عشاق کرتے ہین مدام — کیون پہرجائے قضا اونکی رضا کو دیکھکر
مشکلین محشر کی آسان ہوونگی روز حساب — مصطفے کو دیکھکر مشکل کشا کو دیکھکر
بعد مردن گر مدینہ سی فرشتے لے گئے — آگ لگ جائیگی جنت کی فضا کو دیکھکر
یاد آتی ہی گلیم رحمۃ للعالمین — مست ہوجاتا ہون کالی گہٹا کو دیکھکر
زندگی کی ہی لب جانبخش حضرتسے امید — کیون نہ کہا لین ہر ہم آب بقا کو دیکھکر
لب پہ جاری ہوگیا حضرتکے سبحان اللہ — بیت اقصی مین صفوف انبیا کو دیکھکر
دور پہنچنیکا منزلون دشت مدینہ سے مجہی — تنگ ہون ایچرخ تیری اس جفا کو دیکھکر
کیسی حجت کر رہے تہے گور مین منکر نکیر — چلدیے چپکے جناب مصطفا کو دیکھکر
سرمہ آنکہونکا نہین ہوتا مدینہ کا غبار — خاک مین ملتا ہون بخت نارسا کو دیکھکر
رشک ہے حور بہشت پای وہین محبوب کے — کیون نہ شرمائین مہ و خور نقش پا کو دیکھکر
سالک راہ حقیقت کون ہی جز مصطفا — ساتھ ہونگے خضر بہی اوس رہنما کو دیکھکر

بے وضو ای لطف مین نام نبی لیتا نہین
سب ملک قائل ہین میرے اتقا کو دیکھکر

لکہون حبیب خدا کی وہ مدحت رخسار — لکھے جہان کہ یہہ مطلع ہی مطلع انوار
لکہون جنابکا وہ وصف گیسو و رخسار — لکھے زمانہ کہ یکجا ہوئے ہین لیل و نہار
لکہون حضورکا کچھ وصف ابروے خمدار — کرین طواف مرے گہر کا کعبہ کے زوار

قطعہ

بلا لو بندہ پر آشوب سے مدینہ مین
بس التجا ہے یہی صبح و شام و لیل و نہار

ڈرانا آتش و زخشے تو ہے مجھے وعظ
خدا کیواسطے طعنے نہ دے مجھے اے یار

گناہگار خطاوار حد سے بیحد ہون
شمار مین نہین آتے ہین میرے کوکردار

ہوئے ہین کار جہنم کے گرچہ سب مجھسے
بجز بدی کے نہ نیکی کبھی ہوئی زنہار

مگر امید قوی ہے بڑا بھروسا ہے
بروز حشر طلب ہونگا جب سر دربار

خدا نے جسکے سبب خلق کو کیا ہی ظہور
ظہور کے لیئے جسکے یہہ سب ہوا اظہار

نبی ہے جسکے سبب سے بہشت اور دوزخ
لقب ہے جسکا کہ محبوب ایزد غفار

خدا سے جو کہ خدائی کو بخشوائیگا
شفیع روز جزا وہ شفیع روز شمار

خدا سے کہکے وہی مجکو بخشوائیگا
میرا وہان بھی ہے مختار احمد مختار

فرشتے لکھتے ہین نیکی بدی جو بندونکی
کرینگے پیش وہ پیش خدا بروز شمار

کھلیگا دفتر اعمال نیک و بد اوسدن
خدائی ہوئیگی حاضر وہان سر دربار

ہر ایک فرد بشر لے کے اپنی فرد عمل
خدا کو آپ سنائیگا اپنی آخر کار

لکھے ہین نعت نبی ہین جو لطف تونے شعر
رقم ہین نامۂ اعمال ہین وہ سب اشعار

دکھایا جائیگا جب اپنا نامۂ اعمال
اور اوسمین ہوگی لکھی نعت سید ابرار

خدا وہ لطف کہا عجب اوسکا لطف
پڑہونگا لطف جو نعت نبی پکار پکار

یقین ہے اتنے پڑہے جائینگے درود اوسدن
شمار کر سکے بجز خدا کوئی زنہار

ادہر سے نعت پڑہی جائیگی ادہر سے درود
رہے گی دیر تلک روز حشر یہہ تکرار

ایضاً

صفت مدینہ کی حد بشر سے باہر ہے — ہر اک زمین کا زمین سا ہی بیان بیکار
زمین ہانکی ہی خلاق و زمین کی زمیز — رسول پاک نے اسکو کیا ہی اپنا دیار
یہہ ملک وہ ہی کہ ہر ملک ملک ہی اسکی — ملوک کرتے ہین سب اپنے ملک و ملک شمار

شفا مدینہ کی یہہ خاک پاک مین ہی لطف
کہ چنگے ہوتے ہین عیسی کے عہد سے بیمار

ردیف زا

جیسا بندہ یکو ہی اللہ کا محبوب عزیز — ہونگے یوسف نہ تمہین حضرت یعقوب عزیز
دفن ہو جای مدینہ کی زمین مین گر لاش — حق تو یہہ ہی میری مٹی ہو فلک خوب عزیز
عشق محبوب خدا اسی ہون محبوب جہان — دوست یا لکہ مجہی کہتی ہین تع محبوب عزیز
چومتا ہون کبہی انکہو نسے لگا ہون کبہی — نام حضر لکہا ہی ایسا مجہے مکتوب عزیز

کیون نہ دم عشق محمد کا بہرو نہین ای لطف
سبکو ہوتا ہی خوش انداز خوش اسلوب عزیز

ردیف سین

جیتے جی روضہ اقدس کو نہ دیکہا افسوس — کبہی پوری نہوئی دلکی تمنا افسوس
سایہ قامت حضرت کا نہ پایا مضمون — دام مین اپنے نہ آیا کبہی عنقا افسوس
خدمت خادم درگاہ نبی ہم کرتے — پاؤن تک اونکی کبہی ہاتہہ نہ پہنچا افسوس
اوٹہکے آنکہو نہین کبہی خاک مدینہ نہ پڑی — چشم بے نور نہ اپنی ہوئی بینا افسوس

ردیف شین

آتش عشق نبی وہ ہی اگر ہو وے نصیب — موم ہو فولاد اور ہو جا پتھر پاش پاش

زائر و نکے پاؤ نمین کہا ہی جب کانٹا لگا — ہو گئے ہین دل جگر دونو برابر پاش پاش

صدمۂ ہجر نبی مین گر کبھی نالہ کرون — سینۂ افلاک ہون ہو جا پہلکر پاش پاش

حشر گہ مین آئینگے یون ساقی کوثر کی مست — شیشۂ دل ٹکڑی ٹکڑی ساغر سر پاش پاش

لیچلا ہی آستانہ پر نبی کی شوق دل — دیکہتی سر ٹکڑی ٹکڑی ہو کہ پتھر پاش پاش

لطف یاد آئین جو چشم ساقی کوثر وہان
لیکے دست حور سی کر دیگا ساغر پاش پاش

ردیف صاد

لا بند و نہین ہین جو انبیا خاص — یو ہین ہین انبیا مین مصطفےٰ خاص

تمہین ہو رونق ہر دو سرا خاص — تمہین ہو زینت ارض و سما خاص

خدا کے نور سے پیدا ہوا ہے — تمہارا نور اسے نور خدا خاص

خدا کو کسنے دیکہا ہی سنا ہے — تمہین حاصل ہوا یہہ مرتبا خاص

شفاعت عاصیو نکی تم کروگے — تمہین ہو شافع روز جزا خاص

تو ہی مطلوب محتاج و غنی ہے — ترا طالب ہی ہر شاہ و گدا خاص

بتون نے بارہا سجدے کیے ہین — تجھے نام خدا نور خدا خاص

خدا کا راستہ تو نے بتا یا — تو ہی ہادی ہے رہبر رہنما خاص

حدیثو نسے ہے ان باتو نکا اثبات — تو ہی ہے باعث خلق خدا خاص

ردیف ظا

ہوا ہی عشق رسول خدا خدا حافظا
نہ نکلا اور سے یہہ وصل خدا حافظا
رسول پاک پہ دل آ گیا خدا حافظا
رقیب لطف ہوئی کہان خدا حافظا
غمی ہوں درپے ہمیں پہلے غم نہیں کی
ہم رسول ہی حامی ہم اعدا حافظا
ادہر کو جذبۂ دل کھینچ لیجا جسم
ہمہ آئی صدا خدا حافظا

اویس سے کہیں اقربا خدا حافظا
ہوا ہے شوق یہہ نکلا خدا حافظا
خدا کہے وہ دن جاؤں پہر سو
قدم قدم پہ یہہ
مرے غبار کا ہے ای صبا خدا حافظا
ذرا جب ابکی ابرو کا ورے دیہان بنا
پکاری بس وہین تیغ قضا خدا حافظا
خدا ہی جانے کہ کیا انتہا کو ہوگا حال
یہی یہہ عشق کی ہی ابتدا خدا حافظا
چلا مدینہ کو جب مین ملائکہ نے کہ
ہزار آفرین ای مرحبا خدا حافظا
کہیں بہار لطف سنا تیری ہی جدائی کا حافظا

ہر ایک سمت کو دنیا مین دین کیا روشن	یہہ ایک ادنا ہی وصف فخر انبیا کا فیض
ہوئی ہی نور سے حضرت کے رفع ظلمت کفر	چھپا نہین ہے یہہ ہی خلق پر ہوا فیض
فرشتے رہتے ہین ستر ہزار وہان ہر دم	مزار پاک نبی کا یہہ دیکھو ادنا فیض
شفیع حشر کے لکھتا ہے نعت مین دیوان	یہہ کام آئیگا محشر کے روز اپنا فیض
زمانہ ہی تیرا ای لطف اندنون مداح	یہہ تو نے مدحت خیر الورا کا دیکھا فیض

ردیف طا

یاد مین جسکی کیا کرتے تھے آدم غم غلط	لطف مدحت اوسکی لکھکر کرتی ہین ہم غم غلط
جب کبہی صورت نہین ہوتا ہمدم غم غلط	نعت کی اشعار پڑہکر کرتے ہین ہم غم غلط
ہوتے ہین نام محمد سنکے کیسے شاد شاد	کرتا ہی نام خدا یہہ اسم اعظم غم غلط
وا غلط ہول قیامت سے دہڑکتا ہی جو دل	کرتی ہی یاد شفیع حشر اوسدم غم غلط
دوسرا پاہین اگر اپنا سا شیدائی رسول	دو نو شیدائی کرین ململ کے باہم غم غلط
روے روشن ہی فرا برقع اوٹھادیکہ ان	کردے اک عالم کا پہر دو عالم غم غلط
نام اونکا کام آیا اوندنون نہ کبہی	حشر تک ہوتا نہ ای حوا و آدم غم غلط
ساقی کوثر کا ہو نام مبارک بر زبان	تشنگی نزع کا ہو نزع کے دم غم غلط
اب عزیزان ای شہنشاہ عرب مجکو بلا	تیری دوری کا نہین ہو تا کسیدم غم غلط

یا محمد کہتے ہی ای لطف غم ردہوے سب
ہے بجا گر اس وظیفہ کو کہین ہم غم غلط

ردیف عین

۲۴

سایۂ طوبیٰ کا یہہ سودا زدہ مائل نہیں	یہاں مدینہ کی ہیولوں کا ہی سایا رشک باغ
زلفیں سنبل نرگس آنکھیں ہیں قد گل رگ لب	چشم عالم نے نہ دیکھا کوئی بہار رشک باغ
روضۂ رنگین ہیں نقشان بہا ہو نسیم چشت رو	بن گیا ہی کیا ہی صحرائے مدینا رشک باغ
چاک مثل گل جگر ہی لالہ ساں دل داغ ہی	سیر کرتا کاش اس گلشن کی میرا رشک باغ
بن گیا صحرا عالم تیرے پرتو سے چمن	عارض پر نور کو زیبا ہی کہنا رشک باغ

گل یہانتک کہلائے ہیں ہجر نبی میں ہمنی لطف
ہی سراپا جسم اپنا سر سے تا پا رشک باغ

ردیف فا

پڑہوں احمد مقبول کی کیونکر تعریف	شاہد نظم کے خاطر ہے یہہ زیور تعریف
ایسے سنبل کی لکھے کوئی کیونکر تعریف	وہم و ادراک سے ہی جسکی ہو باہر تعریف
حق تو یہہ ہی کہ جو بہتر سے بہتر تعریف	میرے مولیٰ کی وہ کمتر سے ہی کمتر تعریف
خالق ارض و سما آپ ہو جسکا مداح	ایسے ممدوح کی ہو عبث ہی کیونکر تعریف
کوکب بخت میرا چرخ سعادت کا ہے نجم	تیری لکھتا ہوں جو ای مہر منور تعریف
اک یہاں نام خدا پڑہتا ہے کلمہ تیرا	چشم بد دور تیری ہوتی ہی گھر گھر تعریف
بہر فردوس سے رضوان ہیں جب ہوئی کا	ہم چلے جائینگے حضرت کی سنا کر تعریف
ہوتے ہیں وہاں بسر چشم ملائک حاضر	احمد پاک کی ہوتی ہے یہاں پر تعریف
جن و انسان ہیں پر فقط ہیں مداح	کرتے ہیں حور و ملک تیری فلک پر تعریف

ردیف قاف

بس کہ شایق ہی عجب کیا ہی جو ہو وے شادی مرگ	جیتے جی گر تیری کوچہ تک پہنچا غمناک
کونسا یوسف ثانی نظر آیا ہے عزیز	خواب سے تو ہوا اوٹھا مثل زلیخا غمناک
مین ہیچ شیفتہ عارض گلرنگ نبی	نہین ہو جیہ مین اے بلبل شیدا غمناک

بولے خوش ہو کے نکیرین جو تنہا ایسی مرگ
یاد احمد مین مجھے لطف جو دیکھا غمناک

ردیف لام

ہو گیا ہی سینہ سوز غم سے مجمر یارسول	مرغ جان ہی صورت سیماب مضطر یارسول
جیتے جی جنت دکھاتا ہی مقدر یارسول	تیری روضہ کا تصور جا بجا کیونکر یارسول
رشک عمر خضر کو بیشک ہو ایسی رگ سے	دم نکلجاے گر اپنا تیرے در پر یارسول
ہی خطا مشک ختن سی گر کوئی تشبیہ دے	مشک جنت جب نہو زلفونکا ہمسر یارسول
رحمۃ للعالمین تم ہو یقین ہے روز حشر	رحم ہی فرماؤگے ہم عاصیون پر یارسول
نزع کی تلخی مین گر شربت ملے دیدار کا	شربت قند و شکر سے ہووے خوشتر یارسول
اسطرح کا نور کب دیکھا مہ و خورشید نے	ہین تیرے کوچے کے کیا ذرے منور یارسول
روتے روتے نور چشم منتظر سے اوڑ گیا	پر نہ دیکھا آپکا روئے منور یارسول
دونون عالم مین ہے ملجا و ماوا آپ ہین	جان و دل سے کیون نہون قربان تمپر یارسول
آپ ختم المرسلین ہین اور شفیع المذنبین	ہو نہ کیون سبکی شفاعت ختم تمپر یارسول
ہون وہ دیوانہ مدینہ سی جو لیجاوے مجھے ق	سوے بیت اللہ پہرا کر آپکا در یارسول

خاکی ہی لطفؔ اسکو غلامی مین کیا دریغ
ہی قدسیونپہ آپکا فرمان یارسولؐ

سُنتا نہین ہون مین بجز افسانۂ رسولؐ — دیوانۂ رسول ہون دیوانۂ رسولؐ

اصحاب کا جو دوست ہی حضرتکا دوست ہے — بیگانہ صحابہ سے ہے بیگانۂ رسولؐ

ازواج پاک ذاتکے اوصاف کیا لکھون — دلدادۂ رسول ہین جانانۂ رسولؐ

رونق فزا ہی آپکا ہر دم خیال پاک — دلکو مین جانتا ہون جلوخانۂ رسولؐ

ہر امتی سی وعدۂ حضرتؐ ہی خلد کا — کس مونہہ سے ہم ادا کرین شکرانۂ رسولؐ

جسنے پیا ہی جام مئ عشق احمدی — اس خمکدہ مین ہی وہی مستانۂ رسولؐ

اب لطفِ بات تب ہی کہ میدان حشر مین
خالق کہے کہ لطفؔ ہی دیوانۂ رسولؐ

ردیف میم

رسول مقبول ہر دو عالم فروغ موسیٰ ضیائے آدم — زہی معزز زہی معظم زہی مفخر زہی مکرم

نبی اعلیٰ اصفیٰ اصفا جو فرش سے تا بعرش پہنچا — خدا کے جلوے کو آپ دیکھا و کہا یا اپنا خدا کو عالم

وہ نور خالق ہوا جو پیدا یہہ مطلق کا جلوہ چمکا — تمام عالم سے کفر بہاگا ہوا جو پیدا وہ فخر آدم

کبھی جو دست دعا اوٹھے تھے تو مرد اکدم مین ہو سنبہلے — فلک سے سوئے زمین آوے رہی معلق قضائے مبرم

تیری شفاعت سے اے پیمبر خدا کا ہو گا کرم جو ہم پر — خجل ہوا ایسا ابر محشر کہ پانی پانی ہوئے ہین جہنم

حبیب خالق تو ہی ہے یکتا نکوئی تجسا ہوا نہ ہوگا — سمجھے نکر تا خدا جو پیدا نہوتا ہرگز وجود عالم

نقش مہر ہم نہان ہین یہان مُہر نبوت کا ہی نقش
منعکس زر دار تم ہو یا کہ ہین سردار ہم

حضرت عیسی ہین جو اہان جسکی چشم لطف کے
اتنے ہین اوس نرگس بیمار کے بیمار ہم

ہجر حضرت مین پل بہر بہی پلک جہپکی کبہی
طالع بیدار کی صورت رہے بیدار ہم

گیسوئے مشکین حضرت کی ٹپہین مدحت جہان
مشک عنبر کے کرین کوسون تلک انبار ہم

عشقمین اوس گل کے گل کہاتے ہین ہیچ کر باغ
سر سے پا تک ہین سراپا تختۂ گلزار ہم

کس گل رخسار کی مدحت مین ہین نغمہ سرا
چشم بلبل مین ہین کہٹکین کیون نگہ خار ہم

طور کی صورت سے جلجاتا یہ دل منظور تہا
دیکہہ لیتے ہان گر اونکا جلوۂ رخسار ہم

رحمۃ للعالمین کے ہم ہین عاصی امتی
ہین ازل سے مستحق رحمت غفار ہم

روشنی قبہ ہائے قصر انور دیکہہ کر
ہو گئے ششدر ریکا یک صورت دیوار ہم

سایۂ طوبی اسی کیسی چہین آئی خلد مین
دیکہکر آئے ہین کسکا سایۂ دیوار ہم

آدمی کیسے فرشتون سے پڑہا ئین گے درود
حشر مین حضرت کی پڑہ کہہ مدحت خسار ہم

لطف ہوگا معرکہ مین حشر کے اوس وقت لطف
جب خدا سے ہونگے اونکے طالب دیدار ہم

ردیف نون

عشق ہی ہمکو جو یا احمد تمہارا اندنون
دل ہی افزون جان سے بہی مجکو پیارا اندنون

ہم شفیع المذنبین پر ہو گئے ہین مبتلا
خوب ہاتہہ آیا ہی بخشش کا سہارا اندنون

لکہہ رہا ہون ہین جو ایدل وصف و حال گیسو یار
عرش پر میرا چمکتا ہی ستارا اندنون

احمد پاک کی آنکھون کا جو بیمار نہین
عین بیمار ہی وہ جسکو یہہ آزار نہین

وہ تو سالک ہی نہ مجذوب ہی دیوانہ ہی
نشۂ عشق محمد مین جو سرشار نہین

وصفِ جنت کبھی بہولے سے نکرنا واعظ
ابہی یثرب کی فضا سے وہ خبردار نہین

شعر خالی نہین وصفِ قدِ موزون سے کوئی
میرے دیوان مین مصرع کوئی بیکار نہین

عاصیو کونسی بخشش کی بہلا ہی صورت
بخشواتے جو تمہین احمدِ مختار نہین

یادِ ابروئے مبارک مین گلا کاٹ لے **لطف**
یہہ تو آسان ہے مشکل نہین دشوار نہین

عشقِ محبوبِ خدا ایدل جسے حاصل نہین
لاکہہ مومن ہو مگر ایمان مین کامل نہین

یہہ کریمی ہی خدا کی ہون جو مداحِ نبی
ورنہ میرا مونہہ تو وصفِ پاک کے قابل نہین

روح جنت کو نجائیگی مدینے سے میری
ہو نہین سکتا کہ آتی حور و نیہ کچہہ مائل نہین

کر مجہے سیراب دیدارِ رسولِ پاک سے
آبِ کوثر کا خداوندا مین کچہہ سائل نہین

کافرِ مطلق ہی وہ مرتد ہی ملعون ہے وہ
جو رسالت کا رسولِ پاک کی قائل نہین

جان تنہا نفس سے نکلے وقتِ مردن یا نبی
آپکے نزدیک یہہ مشکل مری مشکل نہین

عاشقِ شاہِ عرب ہوکر پڑا ہون ہند مین
فرقۂ عشاق مین مجسا کوئی کاہل نہین

نشۂ عشقِ نبی نے یہہ بتایا مجکو مست
یادِ حق سے ایکدم بہی دل مرا غافل نہین

پہرتی ہی آنکہون مین میری صورتِ پاکِ نبی
لطف مجسا والضحیٰ کا خلق مین عامل نہین

سپہر پا ہوں جسے صاحب لولاک میں — مہر عالمگیر ہو نہیں دورہ افلاک میں

خضر کے دن آتش و رخ بجھانے کے لیے — رو کے رکھے ہیں کچھ آنسو دیدہ نمناک میں

سنبل و ریحان جنت میں نہیں ای عاقلو — جیسی خوشبو ہی مدینہ کی خس و خاشاک میں

آب کوثر سے جو قدسی غسل دیں تو کیا عجب — جل مرا ہوں آتش عشق رسول پاک میں

جلوہ فرما ہی رخ پر نور حضرت کا خیال — یا تجلی طور کی ہی اس دل صد چاک میں

اوس میں کا عرش اعلی سے ہی اعلی مرتبہ — ہی ولادت مصطفی کی جس زمین پاک میں

جیتے جی پہنچا نہ گلزار مدینہ تک اگر — اور مر کر رہ گیا اس ہند وحشت ناک میں

دیکھنا جسد م کیا بند یکو وہیں صبح کی سیتے — اہی فلک لاشہ ملائک سے لے اوڑینگے ادراک میں

حق تو یہ ہی عرقی ہی نہ دو نہیں جا و د لا — دم نکل جائی جو عشق صاحب لولاک میں

لطف دل میں کیا سدا مو ی مبارک کا خیال
ایسے جوہر جاہئیں آئینہ ادراک میں +

لکھی تھی سیر جنت دو پہر قسمت سے مقدر میں — نہ کٹتی عمر کیونکر رحمت کو ئے پیمبر میں

سر گیسو ے اطہر اتنی آتی ہے میرے سر میں — دماغ اپنا معطر ہی از لیسے مشک و عنبر میں

ہماری عمر رو تے ہی کٹی ہجر پیمبر میں + — بشکل جرم آبی رہی ہر پل سمندر میں

جو خوشبو ہی رسول پاک کی زلف معنبر میں — کہاں عنبر میں وہ خوشبو کہاں وہ مشک اذفر میں

کرے کیا دخل قمری وخل نعت قد سرو میں — نکالو نہیں ہزاروں شاخیں شمشاد و صنوبر میں

از لیسے دل پھنسا ہی انکی زلف معنبر میں — یہہ سر جبتک سلامت ہے یہی ہی سر میرے سر میں

باادب داخل ہو اے دل محفل میلاد مین
ہین بشر جسطرح داخل محفل میلاد مین
سال بھر آئینگے اسگہر کی زیارت کے لیے
اوسی طرح اونکی زیارت روز کرتے ہین ملک
اون فرشتونکے فرشتے ہوتے ہین زائر وہان
آوین محفل مین بلا ناغہ جسے افسوس ہے
کسکی میلاد مبارک کی ملاقات ہے
چشم و ابروئے نبی کی سنکی مومن حسین
کیون نہ اس محفل کو رشک روضۂ رضوان کہو
مومنو پڑھتے رہو اوس جان پاکان پر درود
اوسکو دشمن جانو محبوب خدا کا دوستو
مومنو جمع الجوامع مین لکھا ہے دیکھ لو
مال و زر دنیا کے دو نکا صرف کرکے مومنو
سال بھر کے درمیان اے سائلو دیگا خدا

خود بدولت خود ہین شامل محفل میلاد مین
ہین ملک بھی یون ہی شامل محفل میلاد مین
ہین فرشتے جوکہ داخل محفل میلاد مین
دیکھتے ہین جسکو داخل محفل میلاد مین
جو یہان ہوتے ہین داخل محفل میلاد مین
اور بشر ہو وین نہ شامل محفل میلاد مین
نور حق ہو کیون نہ نازل محفل میلاد مین
کیون نہ لوٹین تیغ کل بسمل محفل میلاد مین
جمع ہین حضرت کے مائل محفل میلاد مین
ایکدم بیٹھو نہ غافل محفل میلاد مین
جو کرے انکار جاہل محفل میلاد مین
ہوتے ہین حضرت بھی شامل محفل میلاد مین
دولت دین کر لو حاصل محفل میلاد مین
ہو گئے تم جس گھڑی کہ شامل محفل میلاد مین

لطف پائیگا خدا سے باغ جنت مانگیو
پڑھ کے جنت کے فضائل محفل میلاد مین

ردیف واو

ایضاً

سنو بیان ولادت سنو درود پڑھو

ایضاً

[illegible]

خدا کے دوست پہ ای دشمنو درود پڑہو	جہنمی ہو بہشتی بنو درود پڑہو
تم اونکے موی مبارک کا رتبہ کیا جانو	ہوا اوسکے وصف سنو مومنو درود پڑہو
نہو ہزار موحد نہ مغفرت ہو گی	نہ بخشے جاؤ گے ای واہبیو درود پڑہو
درود کا نکرو دشمنان دین انکار	پڑہو درود پڑہو منکرو درود پڑہو
خدا کا صاف یہہ قرآن مین حکم ناطق ہے	میرے نبی پہ تم ای مومنو درود پڑہو
خدا خدا کے فرشتے درود پڑہتے ہین	خبر نہین تمہین کیا غافلو درود پڑہو

بس اونکی زلف معنبر کا وصف لکھکر لطف
مشام جانکو معطر کرو درود پڑہو

مین چاہتا ہون وس شہ عالیمقام کو	الفت ہی جسمین حضرت کی خدائے انام کو
ایمان سمجھے حب رسول انام کو	رشک حبکو ہو وہ دیکھ لے حقکے کلام کو
دکھلا دو روئے غیرت ماہ تمام کو	مولی یہہ آرزو ہی تمہارے غلام کو
دیکھین جمال رشک دہ شمع طور کا	یہہ لو لگی ہوئی ہی ہر اک خاص و عام کو
[illegible] حسن جسکو [illegible] ہوئی جاتی [illegible]	تاثیر دی ہی حق نے یہہ حسن کلام کو
ابر رشک مہر رشک سے گھٹکر بنے ہلال	تلوا دکہا دین آپ جو ماہ تمام کو
طوف حرم مین ابر و کے حضرت ہوئی چاہو	رو رو دیا ہون دیکھ کے بیت الحرام کو

افسوس ہے کہ دید تلک آنے نپائے لطف
اور حکم عام دید کا ہو خاص و عام کو

[illegible]

اے دل جسے خطاب رسالت مآب ہو | نازل پھر اوس پہ کیوں نہ خدا کی کتاب ہو

اے لطف فن شعر میں تم لاجواب ہو
مضمون لکھو وہ نعت میں جو انتخاب ہو

کیونکر نہ شوق نعت رسالت مآب ہو | سب شاعروں میں لطف تمہیں باریاب ہو
محبوب کبریا جو کبھی بے نقاب ہو | شرمندہ آفتاب خجل ماہتاب ہو
سرمہ کیا نہ آنکھ کا یثرب کی خاک کو | برباد یا خدا دل خانہ خراب ہو
ہم سر بہشت ان نبی سے اوٹھائینگے | سو گردشیں ہوں چرخ کی لاکھ انقلاب ہو
ہے زہر عمر شربت دیدار مصطفیٰ | آب حیات ہووے کہ کوثر کا آب ہو
سیر بہشت کی جو ہوس ہو تو جائیو | تم جیتے جی مدینہ میں داخل شتاب ہو
جس پر ترا کرم ہو خدا مہربان ہو | جس پر ترا غضب ہو خدا کا عتاب ہو
اک دم گر آپ چشم عنایت سے دیکھ لیں | کشت امید کو میری بجلی سحاب ہو
لائے نہ تاب دید کی موسے کی طرح سے | غش کہائے شمع طور جو بیحجاب ہو
اکسیر خاک کو بھی نبی ہی جو ہاتھ آسے | سیماب کی طرح نہ مجھے اضطراب ہو
حضرت اگر اشارہ ابرو کریں | شیطان کے نصیب نہ تیر شہاب ہو
پانی پڑے جو جسم مطہر پہ آپکے | کیوڑا نبید مشک ہو عطر گلاب ہو
پی لے شراب عشق نبی میری طرح سے | پرہیزگار بنکے نہ زاہد خراب ہو
عاشق ہوا ہے بندہ بھی تیرے حبیب کا | چاہے عذاب ہو کہ الٰہی ثواب ہو

۳۴

ایضاً

دشت یثرب سے فرشتے تہمیں لیجائیں
سیر جنت سے فزون ہووےگی وحشت ہمکو

شام سے صبح تلک ریجو ہم گنتے ہیں
یاد آتی ہے کوئی چاند سی صورت ہمکو

بخدا لطف عجب لطف ہو گر جنت میں
کفش برداری حضرت کی ہو خدمت ہمکو

ردیف تا

ہے عشق دلکو اوس شہ خیر الوری کے ساتھ
لیتا ہے جسکا نام خدا بھی ثنا کے ساتھ

ہے انس یون تو مجکو ہر اک انبیا کے ساتھ
پر دلکو عشق ہے تو حبیب خدا کے ساتھ

مرقد ملے گا ہند میں گر مجھ غریب کو
یثرب کو خاک جائیگی اوڑکر ہوا کے ساتھ

اوسدم عدم کو روح روانہ ہوا ہے
آنکھیں رگڑتی ہون تیری ہم نقش پا کے ساتھ

یثرب کی خاک میں ہے ہوئی ہیں جہان جو دفن
اوٹھیں گے روز حشر رسول خدا کے ساتھ

نعت رسول میں کوئی دیوان لکھو اے لطف
تا خلق یاد کرتی رہے مرحبا کے ساتھ

تڑپ رہا ہے یہہ بیمار یا رسول اللہ
دکھا دیجے اسے دیدار یا رسول اللہ

نہ ملک و مال ہے درکار یا رسول اللہ
حضور کا ہون طلبگار یا رسول اللہ

یہہ ضعف ہجر سے ہون زار یا رسول اللہ
کہ جان جسم کو ہے بار یا رسول اللہ

غم حضور سے ہون زار یا رسول اللہ
میرا علاج ہے دیدار یا رسول اللہ

جو دو دو ہیں دمک چشم دو ہیں نور نظر
صحابہ آپکے ہر چار یا رسول اللہ

غلام منفعل و نادم و خجل اب ہے — مدد ہے آپ کی درکار یا رسول اللہ
معاف جرم ہو حل مشکل دو عالم ہو — بحق حیدر کرار یا رسول اللہ
تو ہی ہے ہادی و رہبر تو ہی رفیق و شفیق — تو ہی ہے یار مددگار یا رسول اللہ

بجا ہے گر ہو سر لطف فرق اپنے بلند
کہ اوسکا ہمتا ہے سردار یا رسول اللہ

بلبل سے فزون تر ہے تمنائے مدینہ — کیا غیرت گلزار ہے صحرائے مدینہ
دکھلا دے مدینہ مجھے مولائے مدینہ — مر جاؤنگا کہہ کہہ کے یہین ہائے مدینہ
گو پائے زبان بہر سخنہائے مدینہ — روشن ہے نظر بہر تجلائے مدینہ
یہان باعث عریانی ہی سودائے مدینہ — کافی ہی ہمین اس صحرائے مدینہ
کہتے ہین یہی طالب و شیدائے مدینہ — جنت کے عوض حق ہمین دلوائے مدینہ
جو تشنہ مسیحا ہو احیائے مدینہ — محسود مسیحا ہوئے مرضائے مدینہ
ای لطف کرے لطف جو مولا کا مدینہ — ہم دور نہ کچھ دور ہے لوائے مدینہ
معمور تجلا ہے ہر اک کوچہ و بازار — موسی کو دکھائینگے تماشائے مدینہ
آہوی حرم ہے نظر حور سے چشم — کیا غیرت فردوس ہے صحرائے مدینہ
مسجد کو کہون عرش تو مینار کو سدرہ — برگ سدرہ کہیئے مصلائے مدینہ
حضرت اونہین دیتے ہین نشان باب کا اگر — جس وقت بہٹک جاتے ہین جویائے مدینہ
کہتے ہین جسے عرش بریں کرسی ہے اونکی — اللہ رے بلندی مکانہائے مدینہ

جام کوثر ساقی کوثر سے لینگے روز حشر
لاکھون ہی دیکر جناب مصطفیٰ کے واسطے

ظلمت شب پر ہوا ہے روز روشن کا گمان
روز بہین رات اوس پر الد جا کیواسطے

گر مدینہ دیکھہ پاین جلیسی حریم کہین
سر زمین یہہ چاہیے دار الشفا کیواسطے

سن لیا ہی جیسے تمکو رحمۃ للعالمین
کسقدر بیباک ہین عاصی خطا کیواسطے

ای خدیو دو جہان وہ ہی تیرا ایوان علا
ایک تیرہ ہی جہان شاہ و گدا کیواسطے

گور کی گرمی ہی گہبرایا جو مداح رسول
کہل گئی جنت کی کہڑکی اس ہوا کیواسطے

سیم احمد سے کر نا راز کو افشا کہین
بند کر ای لطف منہہ اپنا خدا کے واسطے

ہی مجکو عشق صاحب ام الکتاب سے
مطلق نہین ہراس ہے روز حساب سے

عشق رخ جناب رسالتمآب سے
روشن ہی چند دل ہے میرا آفتاب سے

باغ جہان کی سیر سے دلتنگ ہو گیا
مولا بلا لے خلد مین مجکو شتاب سے

محبوب وہ ہوا الٰہی کون مکان کا
بندیکو عشق ہے اوسی عالیجناب سے

یاد رخ رسول مین رویا ہون رات بہر
دیکہو ملا لو دیدہ پر نم گلاب سے

ہجر رسول مین جینا وبال ہے
ایسے مین موت آئے تو چہوٹون عذاب سے

منظور وصف زلف رخ پاک ہی اگر
پہلے زبان دہو یئے مشک و گلاب سے

رویت ہوئی جو عالم رویا مین آپکی
بیدار بخت خفتہ ہوا اپنا خواب سے

دم بہر کا یہان مقام مجہے ناگوار ہے
ہندوستان سے پہنچون مین یثرب ستان سے

رسول اللہ کے صدقے سے حاصل اب یہ عزت ہے
خدائی تجکو کہتی ہی کہ یہ مداح حضرت ہے

سپہر چشم سے پوشیدہ جو وہ مہر نبوت ہے
ستاریکی میرے گردش ہے ایامونکی شامت ہے

ہمیشہ ذکر حضرت ہے ہمیشہ یاد حضرت ہے
یہی اپنی عبادت ہے یہی اپنی ریاضت ہے

سنا ہے جیسے تیرے ہاتھ انکی شفاعت ہے
گنہگاران امت کو تسلی ہی سے فرحت ہے

تیری نعت مبارک سے زمیں از روز عزت ہے
اسی سے شاعران عصر کو سبکی پہ حسد ہے

ہماری شاعری کی چارسو لطف شہرت ہے
خدا کا فضل ہے حاسد کو ذلت ہے ندامت ہے

سخنداں ہیں کئی مداح صد قصیدے پیمبر کے
میرا حاسد جو منکر ہے گرفتار جہالت ہے

ملائک عرش سے آتے ہیں جو نام پاک لیتا ہوں
تیرا نام خدا یہ اسم اعظم کیا عزیمت ہے

خدا مداح خود ہی آپ تو ممدوح ایزد ہے
بشر ہیں جو ثنا انکی کریں کب تاب طاقت ہے

اگر ہیں والضحیٰ عارض تو ہیں واللیل گیسو
زیارت آپکے صورتکی قرآن کی تلاوت ہے

ہر اک مضمون عالی عالم بالا سے لاتا ہوں
میری فکر رسا کی یہ اولو العزمی قدرت ہے

میرے جینے پہ فرقت میں تمہاری موت ہنستی ہے
حقیقت میں اسی جینے پہ مرنیکو فضیلت ہے

تصور کی مدد سے میں عرب کی سیر کرتا ہوں
عزیزو ہند میں یہ ظاہری میری سکونت ہے

میرا اک شعر ایسا نہیں جو شعر آراستہ ہے
تمہاری دست قدرت میں دو عالم کی سعادت ہے

خیال پاک حضرت یا خدا تشریف فرما ہو
کہ میرے خانۂ دل کی یہ آبادی کی صورت ہے

دکھائیگا مدینہ دیکھنا سیلاب اشکونکا
اگر ایسی تمنا دیدونسے ہر پل جوش رقت ہے

تصور ہے جو آنکھونمیں گل رخسار حضرت کا
نظر جس رخ میں کرتا ہوں تماشا باغ جنت ہے

۳۷

ہوا ہی شوق دیدار گل رخسار حضرت کا — ہمارا دامن نظارہ اب جیب گل تر ہے

مشرف ہو گیا ہی جو کف پائے مبارک سے — وہ پتھر لعل سی ہی لال سو جیسے منور ہے

دُرِ دندان اقدس کی صفت میں جو ہوا موزوں — نظر میں اہل جوہر کی وہ مصرع سلک گوہر ہے

ہمارے دل میں وہ مہر نبوت رونق افزا ہے — کہ جسکے ذرہ ذرہ سے خجل خورشید خاور ہے

جہاں کی دید سے کیونکر نہ آنکھیں بند کر لوں میں — میری آنکھوں کو ہر پل شوق دیدار پیمبر ہے

رہا سر میں اگرچہ مدتوں سے شوق جبیں سائی — تو اک دن دیکھتا یہ سر اور اوس در کا پتھر ہے

خدایا شکل دکھلا دے مجھے اپنے پیارے کی — کہ اب اے چارۂ غم میں صورت سیماب مضطر ہے

نسیم باغ رضوان کی ہوس ہے نہ فردوس مجھکو — ہوا گلزار اسکا نکی مجھے اب باد صرصر ہے

میں اونکے آستانہ سے سرکاؤنگا سر ہرگز — مرے قالب میں جبتک روح اور دم تن میں سر ہے

دکھائے ہیں نہیں پر معجزے ہر اک پیمبر نے — یہ وہ حضرت ہیں جنکا معجزہ ظاہر فلک پر ہے

خدا نے رحمۃ للعالمین جسکو فرمایا — شفاعت ہم گنہگاروں کی ایسی کی زبان پر ہے

کہا جو حق نے حضرت سے کہا حضرت نے امت سے — زبان پاک گویا شربت قند مکرر ہے

اولو العزمی رسالت کی ہے معراج سے ظاہر — تیرے رتبہ کو پہنچا کونسا ایسا پیمبر ہے

تیری رحمت پہ نازاں ہیں تیری بخشش پہ بھولے ہیں — تیری امت کو محشر کا نہ کچھ غم ہے نہ کچھ ڈر ہے

تیری آل و اصحاب سی تعلق جنکو رہتا ہی — وہ یہ کہتے ہیں کیا محشر ہے کیا خورشید محشر ہے

مجھے بس جسطرح سے دشمن ایمان سمجھے ہیں — کروں کیا عرض اے مولا علی سب تجھ پہ ظاہر ہے

دکھا دو ان لعینوں کو ذرا زور یداللہی — کہ جسنے کلّہ اژدر اکھاڑا باب خیبر ہے

جگر شکل کتان صد چاک ہی ابا وسکی دوری سے — کیا شق القمر انگشت سے جس ماہ طلعت نے
ہوئی کافور کفار و نکے دلسے کفر کی ظلمت — چراغ دین کیا روشن جیا وشمع ہدایت نے
نہ سیکے آتش سی دوزخکی ہو نے فردوس کے لائق — یہہ وہ احسان کیے حضرت کی ایک ادنا شفاعت نے
گنہگاران امت پر ہی سایہ او سکی دامن کا — سدا چھتری لگائی جسکے سر ابر رحمت نے
ملائک جسکی دربانیکے خاطر ہاتھ ملتے تھی — در دولت سرا تک او سکی پہنچایا نہ قسمت نے
خدا سے ایکدم مین اپنی امت بخشوا لینگے — شفاعت کو بلائے جب لبجان بخش حضرت نے
نہ کہینچو ن سرد آہین اور نہ ہر دم کیونکر تیمور — جلا مارا جلا ڈالا تپ فرقت کی شدت نے
بشر ہے ابلنتر کچہہ خبر ہی کہتے ہو تم او سکو — تفاخر حضرت آدم کو بخشا جسکی عزت نے

خدا کی رحمتین ہے لطف اس امت کی شایان ہین
نبی پایا ہی کیا صل علی حضرت کی امت نے

محبوب خدا ہی وہ رسولونکا نبی ہے — دعوے خلاصی ہی وہان بے ادبی ہے
خالق نے کیا جسکے لیے خلق کو پیدا — وہ باعث ایجاد جہان اپنا نبی ہے
سیراب وہ کیا کوثر و تسنیم سے ہوگا — دیدار مبارک کی جسے تشنہ لبی ہے
مژدہ یہہ سنا یہہ کسی زائر کی زبان سے — جا حاضر دربار ہو تیری طلبی ہے
روشن کیا کونین کو ہی عکس سے اپنے — ادنا سا یہہ وصف در دندان نبی ہے
مین نعت نبی لکھتا ہون تائید خدا سے — ظاہر ہین تو ظاہر ہے میرا ذہن غبی ہے
بیجا نہین جو فخر کرو نمین وہ بجا ہے — میرا وہ نبی ہی جو رسولونکا نبی ہے

ٹھنڈی ٹھنڈی چھاؤں طوبیٰ کی جو پائی خلد میں ... صاف سمجھا آپ ہی کا سایۂ دیوار ہے
اور تو کچھ بھی نہیں ہے ہند میں بلبل ہوں خار ... رشک آتا ہے یا نکا میرے گلے کا ہار ہے
گو نہیں ہے دستگیری کچھ یا دستگیر ... تھا جو کچھ کہنا کہا اب آگے تو مختار ہے

تیری بخشش لطف کو خلد بریں لوائیگی
گو وہ بد افعال و بد اطوار و بد کردار ہے

عشق ہی ہے لطف مجھکو احمد مختار سے ... شغل ہے قرات نعت سید ابرار ہے
نور جب چمکا نبی کے روئے پر انوار سے ... کفر کی ظلمت ہوئی زائل دل کفار سے
عشق رکھتے ہیں جو حضرت کے گل رخسار سے ... ہیں گل جنت نظر میں انکی بدتر خار سے
بخش دیگا خدا بخشا ئیگا سب میرے گناہ ... یہہ بھروسا ہے حبیب ایزد غفار سے
خوش آئیگی تجھے فردوس میں طوبیٰ کی چھاؤں ... خود گرفتہ ہوں نبی کے سایۂ دیوار سے
مدحت نور جمال پاک کا دیکھو اثر ... ہو گیا پر نور حلقہ شعر کا اشعار سے
گرد ندان حضرت سے ستارے ہیں خجل ... مہر و مہ شرمندہ ہیں رخسار پر انوار سے

کسکے دندان مبارک کی صفت لکھتے ہیں لطف
ہے قلم بہتر ہمارا ابر گوہر بار سے ++

یوں انبیا ہیں میرے پیمبر کے سامنے ... تارے ہوں جس طرح مہ انور کے سامنے
زاہد کو قصر خلد مبارک ہو یا نبی + ... بستر فقیر کا ہو تیرے در کے سامنے
دیکھا ہے جسنے قامت حضرت وہ کہتا ہے ... گلشن میں خاک جاؤں صنوبر کے سامنے

تیرا ہمسر خلق مین پیدا ہوا ہے اور نہو — سب سے برتر تو ہی بعد اللہ کے واللہ ہے
عرش سے تا فرش ہے تیری ہی دم کی روشنی — غیرت خورشید تو ہی تو ہی رشک ماہ ہے
سرو شمشاد و صنوبر جھک کے لیتے ہین قدم — واہ کیا معجز نما وہ قامت دلخواہ ہے
تیرے ہی گلگشت کو باغ جہان پیدا ہوا — تیرا ہی دم باعث ایجاد خلق اللہ ہے
ایک جہان قمری بنا ہی سرو بالا کا تیرے — وہ تیرا قد سہی نام خدا دلخواہ ہے
ابرو اور رخسار حضرت دیکھکر سمجھا ہون صاف — یہہ تو بسم اللہ ہی اور یہہ کلام اللہ ہے
جسجگہہ پیدا ہوا ہی وہ شہ جن و بشر — وہ زمین اب تک خدا کی زیارتگاہ ہے
قد بالا کا تیرے جلسے لکھا ہی مینے وصف — سرو قد تعظیم دیتی جھکا خلق اللہ ہے
ہر گہڑی میلا لگا رہتا ہی ہان عشاق کا — کوچہ محبوب عالم کا تماشا گاہ ہے

لطف یہہ شہرت ہوئی حاصل بدولت نعت کے
ہر کوئی کہتا ہے مداح رسول اللہ ہے

دیکھہ لے گر جلوہ روے پیمبر چاندنی — خاک ہووے طور کے مانند جلکر چاندنی
شوق مین نظارہ نور رخ پر نور کے — پہرتی ہی آوارہ میری طرح گہر گہر چاندنی
جلوہ فرما ہو اگر روے صفا آگین تیرا — خاک حسرت مین ملے یہہ ہو مکدر چاندنی
دیکھہ لیگی جلوہ تیرے رخ کا گر اے رشک ماہ — کبک سان لوٹیگی انگارون پہ شب بہر چاندنی
جسکو تیرے ہی قدمبوسی کی اے بدر الدجا — آسمان سے روز آتی ہی زمین پر چاندنی
ہی تصور کسکے خال عارض پر نور کا — مردمک پر ماہ صحن کی نظر ہے چاندنے

ایضاً

۱۴

دیوان ناصر اعتقا کی صفت ہو وے عنقا		یہاں نام کی حاجت ہی پروے لشان ہے

ای **لطف** مدینہ میں جو پہنچا تو کہو نگا
قدموں کے تلے آج میرے باغ جنان ہے

باعث پیدائش خلق خدا پیدا ہوئے
نور سے اسلام کے عالم منور ہو گیا
کفر باطل چھپ گیا اسلام حق ظاہر ہوا
حضرت آدم سی جلسے بہم مژدہ یہہ ہے
نور سے جنکے ظہور عالم امکان ہوا
سب پیمبر جس پیمبر کا کیا کرتے تہے وصف
نام اقدس ہی مزین جنکا بام عرش پر
حسن وشیح کا وصف جنکے ہو گا طاہا والضحیٰ
ہر پیمبر جس نبی کی ہی نبوت کا گواہ
عاصیونکو ہاتف غیبی یہہ دیتا ہی نوید
دولت ایمان سے سبکو تونگر کر دیا
ساکن ارض و سما شر سے بچے جسکے طفیل
چار سو صل علی کا غل نکیون عالم میں ہو
فرش سے تا عرش ہے سو جہ ہر جا روشنی

پیشوا و مقتدا و رہنما پیدا ہوئے
واہ کیا بدر الدجیٰ اصل علی پیدا ہوئے
جسکے گہر میں وہ مظہر ذات خدا پیدا ہوئے
لو مبارک ہو محمد مصطفیٰ پیدا ہوئے
اب وہ نور خالق ارض و سما پیدا ہوئے
اب وہ محمد فخر رسل نام خدا پیدا ہوئے
وہ زمین پہ رونق ہر دو سرا پیدا ہوئے
آج وہ شمس الضحیٰ بدر الدجیٰ پیدا ہوئے
اب وہ ختم المرسلین ابنیا پیدا ہوئے
خوش ہو خوش ہو شافع روز جزا پیدا ہوئے
واہ واہ کیا منبع جود و سخا پیدا ہوئے
رحمتہ للعالمین خیر الوریٰ پیدا ہوئے
شافع محشر شہ ہر دو سرا پیدا ہوئے
جانشین تا انس و ملک شمس الضحیٰ پیدا ہوئے

آج جنکے نکیون مین شاد محتاج و غنی | مقصد شاہ و گدا صلّ علی پیدا ہوئے

لطف خاطر خود کریگا جنکی خلاق جہان
وہ حبیب کبریا صلّ علے پیدا ہوئے

آج وہ شمس الضحی شمس الضحا پیدا ہوئے | آج وہ بدر الدجی بدر الدجا پیدا ہوئے
کلمۂ لولاک جنکے حق مین خالق نے کہا | آج وہ صلّ علی صلّ علا پیدا ہوئے
آدم و حوا کو یہہ مژدہ سنا ہین ملک | آج وہ خیر الوریٰ خیر الوریٰ پیدا ہوئے
جنکے باعث سے ہوئی تھی آپکی توبہ قبول | آج وہ نام خدا نام خدا پیدا ہوئے
مرتبہ عالی خدا کے بعد اعلی جنکا ہی | آج وہ اعلی العلی اعلی العلا پیدا ہوئے
نور سے جنکے ہوئی خلق مخلوق خدا | آج وہ نور خدا نور خدا پیدا ہوئے
وہ ہمیرچہ کہین شق القمر اور رد شمس | آج وہ معجز نما معجز نما پیدا ہوئے
پاینگے گمراہ راست سب جنکے سبب | آج وہ نور الہدا نور الہدا پیدا ہوئے
عقدۂ لاحل جہانکے ہونگے حل جنکے سبب | آج وہ مشکل کشا مشکل کشا پیدا ہوئے

رحمۃ للعالمین جنکو خدا فرماۓ لطف
آج وہ بحر سخا بحر سخا پیدا ہوئے

سراپا رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

تیری وہ فکر رسا ہی مح ہون طبیعت داد | ازل کے روز سے لکھتا ہون نعت کے اشعار

وہ زلف جسنے کہ بخشی ہے مشک جنت کو | وہ زلف جس سے معطر ہے خلد کا گلزار
اسیکے شان مین واللیل کا ہوا ہے نزول | اسیکو دیکھ کے اسلام لائے ہین کفار
بجز خدائی ہین وہ زمن خدائی سے | ہوا ہی وصف سر مو نہو سکیگا زنہار
ہوئے ہین اسکے ہر اک مو سے سقدر اعجاز | بشر تو کیا نہو جن و ملک سے جنکا شمار
رقم یہہ معجزہ ہے معتبر کتابو نمین | تہے اوس جناب کے خالد ولید جو اک یار
تبرکاً وہنہین اوس سرور دو عالم نے | عطا کیے تہے عنایت سے مو کئی دو چار
نہان نہین ہے عیان ہے یہہ خدائی | ہر اک فرد بشر کو ہے حرز جان دلفگار
کلاہ مین وہ اوس جان نثار سرور نے | بنا کے حرز رکہے تہے مو عنبر بار
وہ جس لڑائی مین جاتے تہے سر پہ رکہکے وہ مو | یہہ ہوتا موی مبارک کا معجزہ اظہار
ادہر تو لشکر اسلام فتحیاب ہوا | اودہر ہوگیا کافور لشکر کفار
اب اونکی چشم مبارک کا دیتے وصف سنو | ازلسے جنکی خدا سے ہے طالب دیدار
ازل کے روز سے مد نظر وہ آنکھین ہین | اونہین کی دید کا ہے اشتیاق لیل و نہار
شکار دلکو کیا ہے میرے اون آنکھون نے | ہر اک غزال حرم بن رہا ہے جنکا شکار
یہہ وصف دیدہ وابستہ ہے اون آنکھون کا | بھرا ہی نشہ عشق خدا کا ایسا خمار
جو ہوشیار کو دیکھا بنایا مست الست | جو دیکھا مست کو کمظرف کردیا ہشیار
نگاہ لطف و عنایت ہوئی جو مشرک پر | تو صاف اوسکو کیا کفر و شرک سے بیزار
نگاہ قہر سے دیکھا جو کافرونکی طرف | خود اپنے آپ گلے کاٹنے لگے کفار

اسیکے در سے ہی مرشد کے دلمین کہاز | اسیکے خوف سے کافور ہوئے ہین کفار
نہان نہین رخ انور کا وصف ہے یہہ عیان | سنا ہی فتح یکہا ہی اگر نبی نے اکثر بار
جو اسکے پیش نظر دست آیا زیر ہوا | ہو جو پیش مفلس مطلق ہوا انما زردار
جو حسن اس رخ معجز نما نے پایا ہے | ہوا نصیب نہ تردہ ہزار کو زنہار
اسی پہ ختم خدا یکا حسن ہے سارا | خدا نے بخشی ہے اسدرجہ گرمی بازار
فقط نہ مصر کا بازار اسکا ہی خواہان | اسیکی خواہان ہی مخلوق ایزد غفار
لبون کے وصف مین ہے تسے جان بلب ہو نیز | ہزار فکر سے مضمون ملا نہ اک زنہار
جو اون لبونکو مین لکہتا ہون لعل جان بہ نیز | تو یہہ فضول ہی تشبیہ اور زبس بیکار
یہہ لب وہ ہین جنہین کہتی ہین سب لب جان بخش | انہین لبونکا ہی دم ہر مہر یا ہر اک بیمار
انہین کے عشق مین ہے غرق کوثر و تسنیم | انہین کے ہجر مین گریان تہی سکل ابر بہار
انہین کے ہجر مین گریان ہی چشمہ حیوان | انہین لبونکا ہی یہہ چشمہ چشمہ دیدار
صفت یہہ بہی ہی دنا سی ان لبونکی یہہ | یہہ لب ہی مردونکو زندہ کرینگے روز شمار
وہ ناخدا جو ہلائیگا روز حشر یہہ لب | انہین لبونکے سبب سبکا ہوگا بیڑا پار
زبان پاک ہی گویا کلید بخشش کی | گناہگار و نکی یہہ مغفرت پہ ہی اصرار
یہہ بخشوائینگی محشر مین سقدر عاصی | شمار کر نہ سکے جز خدا کوئی زنہار
جو وصف لکہتی ہین حضرت کے سلک دندانکے | خجل او نہین کے قلم سے ہے ابر گوہربار
عیان وہ نور خدا کی ہی شان تسنا تو سے | کہ جسکو دیکہہ کے مشترک ہوا ہان سری زار

یہہ عہد کرچکے جب مشرکان بدا طوار | یہہ عہد کرچکے جب کافران بدکردار

ہوئی جناب کے انگشت کو جو یہان جنبش
فلک پہ ہوگیا دو ٹکڑے چاند وہان اکبار

مخمسہ

دو روضۂ پیارشک روضۂ رضوان کرنا مجکو | دکہا دے زندگی مین قصر جنت کی فضا مجکو
حضوری چاہتا ہون ورنہ ہین جیع آتش ذرا مجکو | تیری دوری ستاتی ہی حبیب کبریا مجکو

بہت دلتنگ رہتا ہون نہ یہان بلا مجکو

اگرچہ اہل دنیا جانتے ہین باوفا مجکو | ذلیل و خوار سب کہتے ہین مگر نہہ پر بلا مجکو
مگر تیسر بہی ہی یہہ آرزو صبح و مسا مجکو | نہ بہولے عیش جنت مین بہی اس غم کا مزا مجکو

عنایت کر فزون عشق محمد یا خدا مجکو

پہنسا ہون دام غم مین گو بشکل ماہی مضطر | رہا کرتا ہی گو گرداب سا ذرات یہان چکر
مگر اے صبا لکو ای آشنا وکہیو بادر | پہنچ جاونگا اکدن کعبۂ مقصود تک گر

غم احمد مین رونا ہے جو صبح و مسا مجکو

ضعیف و ناتوان ہون مضمحل کا بل ستم گر | نہ زر رکہتا ہین ہی نہ دور بہی یار سے باور
غرض معذور ہون مجبور ہون جسان مجبور | تو ہی ہو وقت مین مجہہ ناتوان کی دستگیری کر

نسیم صبح دکہلادے دیار مصطفا مجکو

کوئی غلمان سے کہدلای سامان طرب آگے | ہین جتنی نعمتین جنت کی لاکر رکہدی سب آگے

حسن

حسن یوسف دم عیسی ید بیضا داری آنچه خوبان همه دارند تو تنها داری	حسن یوسف دم عیسی ید بیضا داری آنچه خوبان همه دارند تو تنها داری	حسن یوسف دم عیسی ید بیضا داری آنچه خوبان همه دارند تو تنها داری	حسن یوسف دم عیسی ید بیضا داری آنچه خوبان همه دارند تو تنها داری	
حسن یوسف دم عیسی ید بیضا داری آنچه خوبان همه دارند تو تنها داری	حسن یوسف دم عیسی ید بیضا داری آنچه خوبان همه دارند تو تنها داری	حسن یوسف دم عیسی ید بیضا داری آنچه خوبان همه دارند تو تنها داری	حسن یوسف دم عیسی ید بیضا داری آنچه خوبان همه دارند تو تنها داری	
حسن یوسف دم عیسی ید بیضا داری آنچه خوبان همه دارند تو تنها داری	حسن یوسف دم عیسی ید بیضا داری آنچه خوبان همه دارند تو تنها داری	حسن یوسف دم عیسی ید بیضا داری آنچه خوبان همه دارند تو تنها داری	حسن یوسف دم عیسی ید بیضا داری آنچه خوبان همه دارند تو تنها داری	

احسن الخالقین آمد چو مصلی بر تو
کرده آن ذات منزه چو تجلی بر تو

وارد آن عیسی مریم چو تسلی بر تو
نبود نسبت این بیت تجلی بر تو

حسن یوسف دم عیسی ید بیضا داری
آنچه خوبان همه دارند تو تنها داری

از شرر انگیزی این نفس سیه کار تباه
نیست انده بدلم چونکه توئی پشت و پناه

روز و شب ساخته ام نامه اعمال سیاه
دیگر نیست پناه تو ...

حسن یوسف دم عیسی ید بیضا داری
آنچه خوبان همه دارند تو تنها داری

سراپای رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد شب غم نی اوٹہایا بستر	مرحبا طالع بیدار مبارک ہو سحر
مژدہ ای دل کہ ہوا نور خدا پیش نظر	بارک اللہ طبیعت کا ہی رنگ دیگر

گر ہو پاس ادب تو مجہی یہ دعوی ہی
سجدہ کرتی ہین ملائک مرا وہ رتبہ ہی

آج کس دہوم سی خدام سخن آتی ہین	مسند نجم کی محفل مین بچہا جاتی ہین
تنگی بزم جہان دیکہ کی گہبراتی ہین	گاو تکیہ کرہ ارض کا اوٹہواتی ہین

یہ بڑہا کوکبہ شاہ سخن اقدس کا
تنگ ٹہیرا جسی خیمہ فلک اطلس کا

ہم دکہاتی ہین طبیعت سے تماشی کتنی	عالم نور مین چہوڑ آئی ہین شوشی کتنی
گل کہی غنچہ خورشید سی نکلتی کتنی	عقد پروین سی لکہی ہمنی مضمون کتنی

سادہ کاغذ ورق مہر درخشان ہی آج

[illegible]

رنگِ شنجرف کا بھی اب کوئی سامان کیجیے خضر کو سالک آبِ زیِ مرجان کیجیے	لالہ زار اہی سخن کا چمنستان کیجیے لعل کیو سطی شنجر بدخشان سے

وقت ہی بریِ انجمن گر دونکا
کہ شفق بر بہی آمادہ ہی امر شنجون کا

اوسکا غذکا تو ہمنی عجب انداز کیا کہینچی تصویر اوسی جلوہ گہ ناز کیا	پردۂ چشم کو قرطاس خدا ساز کیا چوم لون ہاتہ مین اپنی عجب اعجاز کیا

شعلہ طور کا کیا خوب کہا اقتضا ہی
خاک انگارہ کفِ دستِ یدِ بیضا ہی

کیون نہ سو جان سی ہو گلزارِ بہار معنی یہ وہ صورت ہی کہ دیکہی نہ سنی ایسی کبہی	محوِ رنگینی تصویرِ سراپا ہی شبی تہی یہ تصویرِ مقدس کہ ازل مین جو کہچی

نازسی خامۂ قدرت کی کہا واہ ری ہین
او تصویر یہہ اول الحق کہ اقتدری ہین

کیسی تصویر کہ ہی صبحِ بہارِ امکان کیسی تصویر کہ ہی لوح و قلم نور افشان	کیسی تصویر کہ ہی آئینہ پرداز جہان کیسی تصویر کہ ہی آپ مصور حیران

کیسی تصویر کہ سب صلِّ علی کہتی ہین
کیسی تصویر کہ سب جلّ و علا کہتی ہین

کیسی تصویر جسی کہینچکی نقاش ازل	خود لگا کہنی کہ ہر وصف مین تو ہی افضل

٤٩

[illegible]

[illegible]

دیکھی دو نو الف وسکی تو کھلا یہ نکتا	ایک احمد کا الف ایک احد کا ٹھیرا
سر زمان حدوث و قدم اول کو عبور	دوسرا وادی ایمن ہین ہی شمع سر طور
سر اقدس ہی حباب دریای قدم	دُرّۃ التاج ہی اس بحر کا یہ قطرہ نم
میم احمد کا ہی دامان احد سی منضم	ہین حدوث اور قدم دست و گریبان باہم
قطرہ بگریست کہ از بحر جدا ایم ہمہ	بحر و بر قطرہ بخندید کہ ماییم ہمہ
لیی امت کی گناہ آپ نی اپنی سر پر	مغفرت کیون نہ پڑی پانون پہ ان کی گر کر
دن گنی جاتی ہین کب روز شمار آوی نظر	زلف مشکین کو دکھا کر یہ کہین پیغمبر
ہان چلو حشر کی بازار کا سودا دیکھو	نقد سرمایہ امت کا سیاپا دیکھو
سایہ ہی فرق ہمایون پہ جناب حق کا	سر و بال افسر شہ پر نہین کھولی ہی ہما
عالم غیب کا سردار ہوا جلوہ نما	نہین سرکار یہ سلطان حبش کی جاننا
کشور کا گل پیچ و خم سر و ست ہے	یہ ختن ہی نہ خطا ہی نہ یہ عنبر سر ہے
خوش نویس ازلی کا قلم نادرہ کار	ہر رگ و ریشہ سی ہی صاف سیہ مست بہار
باغبانی ارم کا تھین اپنی امت زار	زلف سر خط ہی کہ لکھا ہی بخط گلزار

[illegible]

لفظ معنی مین عجب ابرو نکی طاق ہوئی
الف طاق چہپا تو عدد طاق ہوئی

۳۱ رگ جو کانٹا ہی تو شاہین ترازو ابرو
انکہہ پڑجای اگر جانب راست سر مو
مردمک سنگ ہی او ر بلہ ہی چشم دو
صاف رکہی رہی میزان قیامت گیسو

پلی پرو ہ جو ہماری تو کیا کہنگا ہی
مردم چشم کہین ہمنی اسی تولا ہے

۳۲ رگ ہی کانٹا تو خلش سی ہین چشم گنہ پناہ
مردم چشم ترازو جو کری تیر نگاہ
ابرو شاہین ہی تو ہیر کہینہ ماہی تا ماہ
قد نہ دار سخن بولین کہ ما شاء اللہ

چشم بیمار کی ہون کیون نہ اطبا طالب
نظریات سی بہرہ ہی میزان الطب

۳۳ طرفہ مضمون ہی مجہی پیش نظر ہوا آگاہ
ایسی نرگس کہین دیکہی ہی بادام سیاہ
منتظر چشم تہا یہ ہی ذرا کیجیئی نگاہ
چشم بد دور عجب آنکہہ ہی ما شاء اللہ

لاکہہ اچہی ہی اچہی کوئی تشبیہہ کہی
چشمگین یار رہی سخن کو نظر فیہ کہی

۳۴ اک نیا نسخہ نکالون اب پر جو ہر سے
پلکین اکسیر کی بوٹی ہین سنا اکثر سی
صفحہ پر سیم کی لکہین جسی آب زر سی
بوتہ چشم یہ ہی آنچ رخ انور سے

صدقی اید ولت بیدار تیری سو تی کی

گو تبر و جلوۂ خورشید کی سایا گیا ہی — سامنی شمع منور کی اندھیرا کیسا ہی
عاقلو غور سی دیکھو کہ یہ نکتا کیسا ہی — آدمی ہو نہین پہلا آپکی تشبیہا کیا ہی

کوئی تدبیر بڑہنی کی بجا ہی نہ رہی
نور رخسار سی جسم کو نہین سیاہی ہی

لب شیرین سے ہے کہ اعجاز نہین جا ہی سخن
سوزن خامہ ہی ہر چند مسیحای سخن
کیا لکھون وصف و قلم ہی ید بیضا سخن
تنگ ٹکڑی ہی مگر خلعت زیبای سخن

گاڑدی ہی جو سفتا لو سی ہر ضی ہے
اور قطعا جو وہ حلوا ہی تو منقر اضی ہے

لب جانبخش کی تشبیہ دم عیسی سی
آب حیوان نہ کہا حضرت گو چہٹی دی
دی نہ دم دیتی رہی گرچہ مسیحا بھی مجھی
انقطاع رہ گئی خورشید کی چھوٹی شوخی

کہون یاقوت تو وہ باتین یہان باتین نہین
لعل سمجھون او سی آنکھین میری بہر آتین نہین

مرحبا امت مرحوم رسول عربی
نوشدارو ہی تمہین بہر مسرت طلبی
دل تمہارا بہی ہی پژمردہ رہی ابھی
فیض یاقوت تے لعل لب جانبخش سے

اور جو ریش مبارک پہ وضو کا نم ہی
قوت دل کی لیی شربت ابریشم ہے

فکر وصف دُر دندان نہین کتا سارا دن
رات بہر تاری ہی گنتی رہی لیکن گن

فکر کی در یتیم پر رحم نکرنا چاہئے نہین ہی مگر طبیعت نے کہا کہ قطرہ سائل اور در یتیم کی واسطے یہ آستین نازل

[illegible]

مین شگافِ قلم صنع اسی کیون نہ لکہون | جس سی ظاہر ہوا سرِ خفیِ کن فیکون +

شعرا نی اوسی کیا جانئی کیا کیا سمجہا
اسمِ اعظم کا مگر ہمنی معما سمجہا

۵۲
خط کو کیا خطِ شکستِ ال عدا کہئی | خطِ یاقوت لبِ حضرتِ عیسیٰ کہئی
یا کہ فرمانِ خدا کا خطِ طغرا کہئی | اور یہہ کچہہ نہ سہی خطِ شفیعا کہئی

خط کی رو داری سی اللہ نی بخشا ہمکو
ہی شفاعت کی سند خطِ شفیعا ہمکو

۵۳
رخِ پر نور ہے قرآن کا پہلا نسخا | ہاتہہ سی اپنی جسی خاص مصنف نی لکہا
مشکل از بسکہ تہا مضمون دہن کا نکتا | اسلیئی حاشیہ لکہا ہی خطِ رنگین کا

رخ جو ایمان ہی تو اک جز وہی ایمان کا
ہی نیا حاشیہ یہ منہیہ ہی قرآن کا

۵۴
نگہِ پاک الف صاد ہی چشمِ زیبا | لام گیسو ہی سرِ مو نہین کچہہ فرقِ اصلا
چہرہ پر ہی خطِ گلزار سی یعنی لکہا | کہ وہ ہی اصل پی خلقتِ دین و دنیا

جمعِ خاطر ہو تو یکجا یہ مضامین کیجی
دیکہین تضمینین بہت اک نئی تضمین کیجی

۵۵
لیلۃ القدر مین گیسو کی مجہی دہیان آیا | کسکے تعظیم کو خم کعبۂ ابرو ہی ولا
یہ کہلا دیدۂ ظاہر کا اوٹہا جب پردا | کہ مصلی نگہِ پاک ہی حافظ ہی خدا

[illegible]

	اور پریون مین اگر کفر کی طغیانی ہو شیشۂ دل پہ یہی مُہرِ سلیمانی ہو	
۶۲ دستِ رنگین کی صفت بار خدایا کیا ہی نغمۂ ناطقہ اس غم مین چپ رہتا ہے		ساعدِ رنگین جو کہون شاخِ گلِ رعنا ہی بلبلِ طبع ہزارہ کا یہان غنچا ہے
	ہاتھ باندہی ہی جبریل کہڑی رہتی ہین دستِ گلچین کو یہان دستۂ گل کہتی ہین	
۶۳ ہاتھ کھینچا ہی مصوّر نی یہان تنگ ہی وقت پر مرجھی مانی جب صفحہ کو بخشی رونق		قلمِ انگشت ششم ہی کفِ افسوس ورق سینۂ کلکِ عطارد ہوا حسرت سی شق
	رنگ و بو ظاہر و باطن کی سب اک جا ہوکر میری ہاتھون پہ تصدق ہوئی گجرا ہوکر	
۶۴ ہاتھ سی آپ کی جاری ہی احکامِ خدا ہاتھون ہاتھ اوسنی وا کر دیی سامانِ قضا		دستِ تقدیر سی ہی دستِ گریبان ہی رہا دوستو ہاتھ تمہاری ہی اب انصاف اوسکا
	یدِ بیضا کو اگر داغِ حسد ہی تو رہی کیون یداللہ اوسی قوتِ بازو کہی	
۶۵ یدِ بیضائی سنی ہاتھ کی چرچی اکثر لاجرم جانۂ قدرت نی بہار رنگ دگر		آبلہ جلکی ہوا چہائی سفیدی یکسر شعلۂ طور کو فی الجملہ چمکتا پا کر
	خون دوڑی سفید یکا تماشا دیکھا	

[illegible]

گرچہ پرواز مین اندیشہ ہی بال جبریل تھی پر کوئی نازک سی کمر کے تمثیل	اور ہی فکر رسا سیر دو عالم کفیل ہی بجا اعمدو لفظ عدم ہی جو عدیل
قاف تک اہی ہیت کاف کمر ڈھونڈا ہے کمر ین دیکھین ہین پر ایسی کمر عنقا ہی	
اس جگہہ پر غلط او رونکی کمر کا ہی خیال خود شجاعت نہین جیسا ہی اوسکی کچھہ مال	یہ ہی سرمایہ اقبال تو وہ ہین اک بال پھر شجاعونکی کمر سی اوسہی کیا دیجی مثال
سنکے اوصاف شجاعان جہان کھبرا ہین جیتے میدان جنگ آئین تو ہرا کے جاتین	
کا خط نسخ مین لکھو تو کہون اک نکتا واہ کیسا کمر دن پر یہ خط نسخ کہا	لام الف کا ہی تقاطع وہ کمر صل علی کمر یار کو معدوم ہین سمجھے شعرا
نہین ثابت قدم اس نفی سی استثنا ہی یہ وہ لا ہی کہ نہین جس سی بجا الا ہی	
سر عالم ہی فدای قدم پاک نبی ہاتھہ آیا ہی جو کاغذ تو یہ حسرت ہے نئی	وصف مین جسکے سخندان کا لگا کاٹی چپی نہین چلتا ہی لگی پای قلم مین مہندی
سر یہ زانو نہ بھان کیونکہ سخن گو بیٹھین انبیا جسکی مقابل ہین دو زانو بیٹھین	
کعبہ دین ہین یہ قبلہ ایمان دونو	انکی پابند اطاعت ہین دل و جان دونو

[illegible]

۱۲۹۱ [illegible]

هو المعین الثین

آنم ورکائنات ستم وان فخرتم

جبریل امین قرب او دستم

خاک کف پایش سرمهٔ دیده کنم

خاشاک سر راهش از اشک رُفتم

۳۱ ل ۸۹۱۰۴۳۱

This book was taken from the Library on the date last stamped. A fine of 1 anna will be charged for each day the book is kept over time.